دریچے
واصف علی واصف

واصف علی واصف

کاشف پبلی کیشنز
۳۰۱/اے، جوہر ٹاؤن - لاہور

رخ بدل جاتا ہے ہر طوفان کا
بات کیا ہے نالۂ شب گیر کی

(واصف علی واصفؒ)

# عرض ناشر

قبلہ واصف صاحبؒ کا خیال اور کلام اس دور میں خیال اور کلام کا امام ہے۔ چھوٹے چھوٹے، سادہ، آسان اور بغیر کسی دقّت کے سمجھ آ جانے والے فقرے فوری طور پر سمجھ آ جانے کے ساتھ ساتھ اپنی مکمل تاثیر قاری کے ذہن اور دل پر مرتب کرتے ہیں۔ یوں پڑھنے والا سوچنے پر مجبور بلکہ مائل ہو جاتا ہے کہ یہ بات تو بالکل صحیح فرمائی گئی ہے۔ پھر بات آگے چل نکلتی ہے تو وہ شخص یہ سوچتا ہے کہ اس پر عمل کرنا تو بہت آسان بھی ہے اور فائدہ مند بھی کیونکہ ان فرمودات سے نہ صرف ذہن اور دل کو لذت وسرور ملتا ہے بلکہ عمل کی راہ آسان نظر آتی ہے۔ یوں یہ تحریر جب اپنا جادو دکھاتی ہے تو فرد کی ذات میں خوش گوار تبدیلی آنا شروع ہو جاتی ہے۔ پہلے تو اس کی زندگی دوسروں کے لیے بے ضرور ہو جاتی ہے اور بعد میں وہ لوگوں کو فائدہ دینا

شروع کر دیتا ہے۔ خیال اور عمل کے سفر کی اس کامیابی کے نتیجے میں قبلہ واصف صاحبؒ کا پیغام تیزی سے مقبول اور عزیز ہوتا جا رہا ہے۔ ان کی ہر نئی تحریر کا بے چینی سے انتظار کیا جاتا ہے اور پھر وہ شائع ہوتے ہی ہاتھوں ہاتھ پھیل جاتی ہے۔ انہی تحریروں کے منتظر اصحاب کے لیے ان فرمودات کا انتخاب کر کے اور انہیں مختصر صورت میں جمع کر کے پیش کیا جا رہا ہے جس سے ہر کوئی اپنا اپنا فیض تو ضرور لے گا مگر وہ اصحاب جن کی مصروف ترین زندگی میں وقت بہت کم ہوتا ہے اس مجموعہ سے سب سے زیادہ مستفید ہوں گے۔ آخر میں آپ سے استدعا ہے کہ ہمیں اپنی رائے اور تجاویز سے ضرور آگاہ رکھیے گا تاکہ ان کی روشنی میں کام کو آگے بڑھایا جائے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خالق ہر مخلوق کے ساتھ ہمیشہ سے ہے اور مخلوق صرف اپنے دور تک ہے

(واصف علی واصف)

اگر اللہ سے مانگنا پڑے تو اللہ کے محبوبؐ کی محبت مانگو اور اللہ کے حبیبؐ سے کچھ مانگنا پڑے تو اللہ کی یاد مانگو۔

☆ ☆ ☆

مومن ہمہ وقت نماز پڑھتا ہے، وہ اگر مسجد سے باہر ہو تو مسجد میں آنے کی تمنا رکھتا ہے۔

☆ ☆ ☆

اگر بیماری میں بیماری دینے والے کا خیال رہے اور اللہ سے رجوع رہے تو یہ بیماری انعام ہوگی۔

☆ ☆ ☆

آپ صرف اپنی نیت ''اللہ'' بنالو تو آپ کا سارا سفر عین اللہ ہے۔

☆ ☆ ☆

آپ اپنے اللہ کے ساتھ جیسے ہیں ویسے ہی اللہ آپ کے ساتھ کرتا ہے۔

☆ ☆ ☆

اگر لوگوں کے ظاہری حالات برابر نہ ہوں تب بھی ان پر اللہ کا فضل ہو سکتا ہے۔

☆ ☆ ☆

جو جس کا خیال ہے وہی اس کا حال ہے۔

☆ ☆ ☆

جو مل گیا ہے اس پہ شکر کرو اور جو نہیں ملا اُس کے لیے دُعا کرو۔

☆ ☆ ☆

کسی بزرگ کی پسند کے مطابق چلنا اُس سے فیض لینے کے برابر ہے۔

☆ ☆ ☆

اس زندگی کے ساتھ آپ کا جو رویہ ہے وہی آپ کا دین ہے، اگر آپ نے اس کو اللہ کی رحمت سمجھا تو یہ آپ کے لیے دین ہے اور اگر اس میں الجھنیں تلاش کیں تو دین نہیں ملے گا۔

☆ ☆ ☆

اگر آپ سے نیک عمل نہیں ہو رہا تو اس کا مطلب یہ ہے کہ غلط عمل نے اس کا راستہ روکا ہوا ہے، اس لیے آپ غلط عمل کو نکال دو۔

☆ ☆ ☆

درد زبان سے نہیں بلکہ آنسوؤں سے بیان ہوتا ہے۔

☆ ☆ ☆

کامیابی کسی ایک شعبے کا نام نہیں بلکہ کامیابی انسان کا اپنا نام ہے۔

☆ ☆ ☆

جو باقی رہنے والے اسماء ہیں ان کے ساتھ اگر آپ وابستہ ہو جائیں گے تو عقیدہ باقی رہے گا اور فانی چیزوں سے تعلق ہوا تو عقیدہ فنا ہو جائے گا۔

☆ ☆ ☆

جن لوگوں نے مشکلات کا بیان لوگوں کے سامنے کیا، دراصل انہوں نے اپنی مشکلات میں اضافہ کیا۔

☆ ☆ ☆

اپنے غم کو غصہ نہ بناؤ کیونکہ غم کو غصہ وہ بناتا ہے جو کسی تقدیر کو نہیں مانتا اور جو کسی خدا کو نہیں مانتا۔

☆ ☆ ☆

جب اللہ سے بات کرو تو کسی کو اس کا گواہ نہ بناؤ۔

☆ ☆ ☆

ایسے شخص کے ساتھ رابطہ رکھو جو آپ کو عمل کی فقیری بتائے، علم سے بچو!

☆ ☆ ☆

کچھ لوگ پیسے کے لیے شہرت قربان کر دیتے ہیں اور کچھ لوگ شہرت کے لیے پیسہ قربان کر دیتے ہیں۔

☆ ☆ ☆

ایک طرف تیل کے خزانے ہیں اور اِدھر ہمارے ہاں چراغوں میں تیل نہیں ہے۔

☆ ☆ ☆

بدآدمی بدعمل نہ کرے تب بھی بد ہے اور نیک آدمی نیکی نہ کرے تب بھی نیک ہے کیونکہ نیکی نیت کا نام ہے۔

☆ ☆ ☆

اگر آپ کی نیت خراب ہوگئی تو آپ کا سفر خراب ہو جائے گا۔

☆ ☆ ☆

ایمان کی پختگی حالات کی پختگی سے بالکل بے نیاز ہے۔

☆ ☆ ☆

یااللہ! جو والدین ہیں ان کو اولاد کی طرف سے سکھ نصیب ہو اور جو اولاد ہیں ان کو والدین کا فیض نصیب ہو۔

☆ ☆ ☆

آپ کا سارا علم یادداشت کا نام ہے اور یادداشت ہوتی کتنی ہے؟

☆ ☆ ☆

دین تو ایک تھا مگر اس دین کے اندر اتنے فرقے کتابوں نے بنائے، لہذا آپ کتابوں سے گریز کرو۔

☆ ☆ ☆

اگر ماں باپ کے پاس علم کم ہو پھر بھی ماں باپ کا مرتبہ بڑا ہے۔

☆ ☆ ☆

کبھی کسی مجبور کو اللہ تعالیٰ نے سزا نہیں دی ہے۔

☆ ☆ ☆

یہ زندگی جس میں لوگ کسی کو نہیں مانتے اور اس میں آپ ماننے والے پیدا ہو گئے ہیں تو یہ بھی فیض کی دلیل ہے۔

☆ ☆ ☆

آپ ماں کو اس کے علم کی وجہ سے قبول نہ کرو بلکہ اس کے مرتبے کے ساتھ قبول کرو۔

☆ ☆ ☆

سب سے زیادہ بدقسمت وہ انسان ہے جو غریب بھی ہے اور سنگدل بھی ہے۔

☆ ☆ ☆

تسلیم یہ ہے کہ جو بات سمجھ نہ آئے وہ بھی آپ مانیں۔

☆ ☆ ☆

نیّت صحیح ہو تو شوق اور فرض میں فرق نہیں ہوتا اور وہ ایک ہو جاتے ہیں۔

☆ ☆ ☆

ہر نئی بستی سے پہلے وہاں ویرانی تھی اور ہر بستی کے بعد وہاں ویرانی ہو گی۔

☆ ☆ ☆

جھوٹ کو بدبُو کہتے ہیں اور سچ کو خوشبو کہتے ہیں۔

☆ ☆ ☆

شوق، خوف سے مُبرا ہوتا ہے۔

☆ ☆ ☆

شُکر کا طریقہ یہ ہے کہ گلہ نہ ہو، بندوں کا گلہ نہ ہو، خالق کا گلہ نہ ہو، زندگی کا گلہ نہ ہو، شب و روز کا گلہ نہ ہو۔ زندگی کو حاصل اور محرومیوں کی شکل میں نہ تولو بلکہ زندگی میں اپنی عافیت کو، عطا کرنے والے محسنوں کو تلاش کرو اور مُحسن کے احسان کا شکریہ ادا کرو۔

☆ ☆ ☆

جس شخص کو حضور پاک ﷺ کی محبت عطا ہو گئی تو یہی جنت ہے۔

☆ ☆ ☆

مغفرت کمائی نہیں جاتی مغفرت مانگی جاتی ہے۔

☆ ☆ ☆

اصل حاصل کیا ہے؟ استقامت، یقین اور یکسوئی یعنی ایک رُخ ہو جانا۔

☆ ☆ ☆

ہر شعبے کا آدمی اللہ کے راستے میں کامیاب ہو سکتا ہے اور ہوا ہے۔

☆ ☆ ☆

آپ وہ عمل نہ کرنا جو دوسروں کے کہنے پر ہو، ورنہ آپ پریشان ہو جائیں گے۔

☆ ☆ ☆

خاموشی سے اللہ کی طرف رجوع کرنے کا نام ہی صبر ہے۔

☆ ☆ ☆

ہر وہ چیز جس کے جدا ہونے کا افسوس ہو، نعمت کہلاتی ہے۔

☆ ☆ ☆

بدی دُعا پر سے اعتماد اٹھا دیتی ہے اور جو دعا کے قریب نہیں جا سکتا وہ خدا کے قریب نہیں جا سکتا۔

☆ ☆ ☆

اللہ تعالیٰ کسی دور کی شے کا نام نہیں ہے بلکہ قریب کے احساس کا نام ہے، اس لیے آپ اپنا قریب کا احساس ٹھیک کریں۔

☆ ☆ ☆

راستہ صرف وہی صحیح ہے جو اللہ کا ہو اور اللہ کے حبیب ﷺ کے ذریعے اُمت کو ملا ہو۔

☆ ☆ ☆

جو شخص اشیاء کی ماہیت جان چکا ہو اُسے ملال اور حزن نہیں ہوتا۔

☆ ☆ ☆

اصل عمل یہ ہے کہ اللہ جو بات کہہ رہا ہے اگر وہ سمجھ نہ آئے تب بھی آپ مانیں۔

☆ ☆ ☆

اچھے آدمی کے لیے یہ کائنات جلوہ ہے اور بُرے آدمی کے لیے جلوے کی رُکاوٹ ہے۔

☆ ☆ ☆

عرس پر اپنے مرشد کا نام صرف متولی یا مجاور مناتے ہیں اور جو محبوب ہوتے ہیں ان کا مرشد کے ساتھ روز ہی یوم وصال ہوتا ہے۔

☆ ☆ ☆

جہاں خاموشی واجب ہو وہاں بولنا گستاخی ہے، جہاں چلنے کا حکم ہو وہاں ٹھہرنا منع ہے اور جہاں ٹھہرنے کا حکم آجائے وہاں چلنا منع ہے۔

☆ ☆ ☆

صبر کے معنٰی یہ ہے کہ مشکل تو ہو لیکن بیاں نہ ہو۔

☆ ☆ ☆

غم والوں کے لیے ہر دن غم کا ہوتا ہے۔

☆ ☆ ☆

اللہ کے راستے پر چلنے والوں کا تقرب انسان کو راستے کی بہت ساری پیچیدگیوں سے بچا دیتا ہے۔

☆ ☆ ☆

اپنی مصروفیت کا جائزہ لو کیونکہ آپ کی مصروفیت گمراہی بھی ہو سکتی ہے اور آپ کی مصروفیت عبادت بھی ہو سکتی ہے۔

☆ ☆ ☆

اگر آپ اپنے یقین کو حالات کی زد سے بچالیں گے تو پھر آپ قائم ہو جائیں گے۔

☆ ☆ ☆

ایک خیال میں گم ہو جاؤ تو آتش حرام ہو جاتی ہے۔

☆ ☆ ☆

سچ کی راہ میں کہیں کوئی مشکل آجائے تو وہاں صبر سے گزر جاؤ۔

☆ ☆ ☆

جب ماں باپ کے دل سے اولاد کی محبت نکل جاتی ہے تو سمجھو اولاد بدقسمت ہوگئی۔

☆ ☆ ☆

نیکی کا خیال ذہن میں آئے تو اسے فوراً ہی عمل میں لاؤ اور بدی ذہن میں آرہی ہے تو آخری دم تک سوچتے جاؤ حتیٰ کہ وہ نہ کرنی پڑے۔

☆ ☆ ☆

تکلیف میں سجدہ کرنا اور پھر تکلیف کو دنیا کی نگاہ سے چھپانا ''اللہ والا'' مقام ہے۔

☆ ☆ ☆

اس دنیا میں جہاں گمراہی ہو رہی ہے، گمراہ نہ ہونا نیکی ہے۔

☆ ☆ ☆

کوشش کرنے کا آپ کو حق ہے مگر گلہ کرنے کا حق نہیں ہے۔

☆ ☆ ☆

اگر آپ نے اللہ کے علاوہ اللہ سے سب کچھ مانگا تو آپ نے اللہ سے کیا مانگا؟

☆ ☆ ☆

خدا کی رحمت کا انتظار ہی ابتدائے رحمت ہے۔

☆ ☆ ☆

جس بزرگ نے اپنا سارا سرمایہ اللہ پر نثار کر دیا ہو اسے جا کر لوگ کہتے ہیں کہ ہمیں مال دے دو۔ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ لوگ غلط جگہ سے صحیح چیز مانگتے ہیں اور صحیح جگہ سے غلط چیز مانگتے ہیں۔

اگر انسان اپنے حاصل اور محرومی دونوں کو برابر سمجھے تو خوف سے بچ سکتا ہے۔

لوگوں کے اعمال کبھی نہ دیکھو بلکہ اپنا عمل کرتے جاؤ۔

اللہ کریم جب چاہے، جو چاہے، جس وقت چاہے اور جہاں چاہے، اس کا فضل نمودار ہو جائے۔ آپ اللہ کے فضل کا انتظار کرتے کرتے ہزار دفعہ مر جائیں اور کروڑ دفعہ زندہ ہو جائیں پھر بھی اُس کا فضل اپنا ایک ٹائم رکھتا ہے۔

☆ ☆ ☆

کامیابی وحدتِ مقصد ہے اور کثرتِ مقاصد ہو جائے تو ناکامی لازم ہے

☆ ☆ ☆

ہر وہ چیز جس کے جدا ہونے کا افسوس ہو، نعمت کہلاتی ہے۔

☆ ☆ ☆

جس شخص کی آرزو جتنی مخلص ہوتی جائے گی اتنا ہی وہ اللہ کے قریب ہوتا جائے گا۔

☆ ☆ ☆

جس شخص کو پانچ نمازوں کی پابندی مل گئی ہو اسے چاہیے کہ چھٹی نماز شکرانے کی ادا کرے کہ یا اللہ تو نے مجھے اس زمانے میں نمازوں کی پابندی عطا کی ہے جب کہ لوگوں کو نماز کے بجّے بھی بھول گئے ہیں۔

☆ ☆ ☆

ذوقِ سفر ہی آپ کا رہنما ہے ورنہ ذوقِ سفر نہ ہو تو راہنمائی کوئی نہیں کرسکتا

اگر تتلی پکڑنے کی تمنا ہو جائے تو انسان اسے پکڑنے کے لیے اپنے قافلے سے بچھڑ جاتا ہے۔ اسی طرح اگر اللہ کی تمنا ہو جائے تو آنکھ بند رکھنا بہتر ہے۔

☆ ☆ ☆

عقیدہ تحقیق سے نہیں ملتا بلکہ عقیدہ تسلیم سے ملتا ہے۔

☆ ☆ ☆

مجبوری میں کی گئی نیکی آپ کی انا ہے۔

☆ ☆ ☆

عبادت کی تمنا عطا ہے اور عبادت کا اظہار جو ہے یہ نفس ہے۔

☆ ☆ ☆

خوشی دینے سے ملتی ہے اور محبت بھی دینے سے ملتی ہے اور یہ مانگنے سے نہیں ملتی۔

☆ ☆ ☆

اگر آپ نے کسی مرنے والے سے ملنا ہے تو مر کے ملو گے اور جو گزر گئے ہیں ان کو اگر کسی زندہ انسان سے ملاقات کی ضرورت ہے تو وہ زندہ ہو کر ملیں گے۔

☆ ☆ ☆

ان لوگوں کی پیروی کرو جن کی زندگی اور جن کی عاقبت آپ کو صحیح لگے، ان کی پیروی کرو جو آپ کی زندگی میں اصلاح پیدا کر سکیں، جو آپ کو عافیت کا راستہ بتائیں اور جو آپ سے خواہشات کا بوجھ ہٹا سکیں۔

☆ ☆ ☆

وہ عظمت جس کے ساتھ محبت کا عنصر شامل ہے ہم اس کو عظمت کہتے ہیں، وہ قائم رہتی ہے اور دائم رہتی ہے۔

☆ ☆ ☆

وہ فاقہ بہتر ہے جو دل کو بیدار کر دے بجائے اس کے کہ فاقہ ٹالتے ٹالتے دل ہی ٹل جائے۔

☆ ☆ ☆

اللہ کا احسان کب ہوتا ہے؟ جب نہ گزرے ہوئے پر افسوس ہو اور نہ آنے والے کا اندیشہ ہو۔

☆ ☆ ☆

سوالات میں گھرا ہوا بندہ تو غافل ہے چاہے کتنا ہی عاقل ہو۔

☆ ☆ ☆

کوشش جس مقصد کے لیے کی جاتی ہے اس مقصد کا حصول ضرور ہونا چاہیے۔

☆ ☆ ☆

نیک راستے پر چلتے ہوئے اگر آپ کا سانس ختم ہو گیا تو آپ کو اسی راستے کی منزل کا ثواب ملے گا جس منزل کی طرف آپ جا رہے تھے۔

☆ ☆ ☆

خود کو نمایاں کرنے کی تمنا حجاب ہے اور اگر اللہ نمایاں کرے تو پھر بات ہی اور ہے۔

☆ ☆ ☆

رات کو سونے سے پہلے سوچو اور کہو کہ یااللہ آج کے دن کی غلطیاں آج ہی معاف کر......اور پھر کل کے نیک عزائم آج ہی طے کر لو۔

☆ ☆ ☆

جب کمائی نہ ہو اور رزق موجود ہو اور حرام بھی نہ ہو تو اس کو رزقِ کریم کہتے ہیں۔

☆ ☆ ☆

دوسروں کو حقوق سے زیادہ دینا احسان ہے۔

☆ ☆ ☆

جو شخص جس دائرے میں مشہور ہوگا وہی دائرہ اس کی عبرت ہوگا اور وہی دائرہ اس کی عاقبت ہوگا۔لہذا کسی کی عاقبت دیکھنی ہو تو اس آدمی کا دائرہ تاثیر دیکھو۔

☆ ☆ ☆

اسلام کے اندر حضور پاک ﷺ کی محبت جو ہے وہ آپ کو خود آشنا کرائے گی۔

☆ ☆ ☆

جس دن آپ کی زندگی ایک راستے کا سفر ہوگئی، اس دن آپ رضا میں چلے گئے۔

☆ ☆ ☆

خوشی تعاقب کا نام نہیں بلکہ خوشی ٹھہرنے کا نام ہے۔

☆ ☆ ☆

کھلی آنکھ کے ساتھ اگر توجہ بند ہونے لگ جائے تو آنکھ بند رہنا بہتر ہے۔

☆ ☆ ☆

اللہ نے جو نعمتیں دی ہیں اُن کا یہی شکر ہے کہ تکلیف برداشت کرو۔

☆ ☆ ☆

احسان، معافی کا اگلا درجہ ہے۔

☆ ☆ ☆

بیٹھنے کے لیے سب سے اچھی جگہ مسجد ہے اور بیٹھنے کے لیے سب سے بُری جگہ بازار ہے۔

☆ ☆ ☆

خوشی کی تلاش، خوشی کا حصول، خوشی کے پیچھے پاگل پن، Mania اور خوشی ہی خوشی کی تمنا جو ہے یہ بے سکونی کی ابتداء ہے۔

☆ ☆ ☆

اچھے عمل کی یاد کو ایک بُرا لفظ ہمیشہ کے لیے تباہ کر سکتا ہے۔

☆ ☆ ☆

خواہشات کو ضد کی حد تک نہ پھیلاؤ تو سکون مل جائے گا۔

☆ ☆ ☆

بُری بات کا ارادہ چاہے کامیاب ہو جائے وہ تب بھی بُرا ہے اور اچھی بات کا ارادہ چاہے ناکام ہو جائے، تب بھی وہ کامیاب ہے۔

☆ ☆ ☆

ذات کی دنیا میں پہنچنے والا شخص جو ہے وہ مقام نور سے متعارف ہوتا ہے۔ نور جو ہے نفس اور روح دونوں سے بلند ہے۔

☆ ☆

مرنے سے پہلے مرنے کا راز ایسا ہے کہ جس نے سمجھ لیا وہ مر گیا اور جس نے نہ سمجھا وہ مارا گیا۔

☆ ☆ ☆

بُرے کے ساتھ محبت سے پیش آؤ تو اس کا عمل خود بخود بدلنا شروع ہو جائے گا اور پھر اللہ کی رحمت ہو جائے گی۔

☆ ☆ ☆

اللہ نے کچھ لوگوں کو پیسہ دے کے آزمایا اور کچھ کو غریبی دے کے آزمایا، جس طرح ایک کے لیے پیسہ اُلجھن ہے اسی طرح دوسرے کے لیے غریبی اُلجھن ہے، بات صرف پیسے کی نہیں بلکہ ایمان کی ہے۔

☆ ☆ ☆

اگر موجود لمحے میں، تکلیف دہ لمحے میں، موجود زندگی میں اور تلخی والے واقعات میں آپ کو اللہ کے احسان کا لطف نہیں آ رہا تو سمجھو کہ ابھی تک آپ نے اللہ کو قبول نہیں کیا۔

☆ ☆ ☆

لفظ ''اللہ'' ذات بھی ہے، صفت بھی ہے، اسم بھی ہے اور یہ واحد لفظ ہے جو اپنی ذات کی طرح مقدس ہے۔

☆ ☆ ☆

جنت مقام کا نام ہے، خیال کا نام ہے، عمل کا نام ہے اور حاصل کا نام ہے۔

☆ ☆ ☆

ایک سجدہ قبول ہو جائے تو پوری عبادت قبول ہو جاتی ہے۔

☆ ☆ ☆

نیت اگر Express ہو جائے، بیان ہو جائے تو ارادہ کہلاتی ہے اور ارادہ اگر Dormant ہو، اندر رہ جائے تو وہ نیت کہلاتا ہے۔

☆ ☆ ☆

آپ اپنی طاقت اور اچھے لباس کے باوجود دشمن کے لیے ناقابلِ ذکر ہیں اور اپنی کمزوری کے باوجود دوست کے لیے قابلِ ذکر ہیں۔

☆ ☆ ☆

بہت سے آدمیوں کی دعاؤں کے باوجود اگر کوئی شخص مر گیا تو آپ یہ نہ کہنا کہ اللہ نے کیا کر دیا۔

☆ ☆ ☆

باطن جو ہے اللہ کی مہربانی سے ملتا ہے۔

☆ ☆ ☆

جس ذات سے تم نعمتیں مانگ رہے ہو اُس سے تم اُسی کو مانگو۔

☆ ☆ ☆

اللہ سمجھ آ جائے تو غیر اللہ سمجھ آ سکتا ہے، اللہ سمجھ نہ آئے تو غیر اللہ سمجھ نہیں آ سکتا۔ یہ سب صرف اللہ کی مہربانیوں سے سمجھ آ سکتا ہے۔

☆ ☆ ☆

حضور پاک ﷺ سے محبت کرنا اللہ سے محبت کرنا ہے اور یہ فرق یاد رکھنا کہ حضور پاک ﷺ اللہ نہیں ہیں۔

☆ ☆ ☆

اسلام عمل ہے، بس عمل کرتے جاؤ، کسی کو معاف کردو، کسی سے معافی مانگ لو، کسی کی خدمت کردو، یہ سب عمل ہے۔

☆ ☆ ☆

سب سے خطرناک دشمن وہ ہے جو دوست بن کے آئے۔

☆ ☆ ☆

جب تک آپ خود سچے نہیں ہوتے آپ کے لیے سچ کی تلاش بے معنی سفر ہے۔

☆ ☆ ☆

جب ڈر پیدا ہونا شروع ہو جائے تو سمجھو کہ اعمال غلط ہو گئے، اس وقت استغفار ضروری ہے کہ یا اللہ میری توبہ!

☆ ☆ ☆

جو آدمی اللہ کی محبت میں گرفتار ہونا چاہتا ہے، حضور پاک ﷺ کی محبت کے بغیر، تو ایسا آدمی گمراہ ہو جائے گا۔

☆ ☆ ☆

مشکلات اچھے آدمی کے لیے اچھی ہوتی ہیں اور بُرے آدمی کے لیے بُری ہوتی ہے۔

☆ ☆ ☆

رشوت اپنے معصوم بچوں کو نہ کھلا ناورنہ وہ برباد ہو جائیں گے۔

☆ ☆ ☆

اگر اللہ آپ کو اپنا تعلق دے دے اور پیسہ نہ دے تو پھر آپ کیا کہیں گے؟

☆ ☆ ☆

دوست کو دوست کہنے سے پہلے تحقیق کرلو، ایک بار پھر تحقیق کرلو اور اگر دوست بن چکے ہو تو اس کی حفاظت کرو۔

☆ ☆ ☆

آپ تقاضہ چھوڑ دیں، شکایت کرنا بند کردیں اور گلہ بند کردیں تو زندگی آسان ہو جائے گی۔

☆ ☆ ☆

بُری تعلیم سے بہتر ہے کہ انسان بغیر تعلیم کے رہے کیوں کہ بد تعلیم کی اصلاح کرنا بڑا مشکل ہے اور بے تعلیم کی اصلاح ہو جائے گی۔

☆ ☆ ☆

خوشامد جھوٹے انسان کی سزا ہے اور یہ جھوٹے آدمی کا عمل ہے۔

☆ ☆ ☆

یاد کا نام زندگی اور بھول جانے کا نام موت ہے۔

☆ ☆ ☆

اگر معاشرہ غرق نہیں ہو رہا تو سمجھو کہ تمہاری مدد ہو رہی ہے، کافر نیکی کرے تو یہ اس کی مہربانی ہے اور اگر مومن نیکی نہ کرے تو سمجھو وہ برباد ہو گیا۔

☆ ☆ ☆

تکلیف کیا ہوتی ہے؟ تکلیف یہ ہوتی ہے کہ محبوب ناراض ہو جائے، اگر کوئی محبوب ہو تو!

☆ ☆ ☆

اللہ کے ساتھ وابستہ ہونا زندگی ہے اور اللہ سے غافل ہونا موت۔

☆ ☆ ☆

اگر خدا کو نہ چھوڑو تو مشکلات ترقی دیتی ہیں، سختی کو موم بناتی ہیں اور حساس طبیعت بناتی ہے۔

☆ ☆ ☆

دنیادار کے لیے تکلیف سے بچنے کا طریقہ یہ ہے کہ وہ دین دار بن جائے۔

☆ ☆ ☆

جن کا محبوب فانی ہے، ان کے لیے موت افسوس کی بات ہے اور جن کا محبوب باقی ہے ان کو افسوس نہیں ہوتا۔

☆ ☆ ☆

نیکی کا سفر یہ ہے کہ ارادہ ہو، نیت ہو اور آپ کا دِل بھی سفر کرے اور آپ کا وجود بھی سفر کرے۔

☆ ☆ ☆

تعلق کو کسی کام کے لیے استعمال نہ کرو اور مشائخ کرام کے ساتھ تعلق دراصل خدا کے ساتھ تعلق کا ذریعہ ہونا چاہیے۔

☆ ☆ ☆

کتاب کی عزت مصنف کے حوالے سے ہوتی ہے۔

☆ ☆ ☆

منافق وہ ہوتا ہے جس کے عمل اور ارادہ میں فرق ہو۔

☆ ☆ ☆

وہ شخص جس نے اپنے سے زیادہ کسی کو ایسا دانا نہیں مانا کہ اس کی ہر بات کو بغیر تحقیق کیے ہوئے تسلیم کر لے تو اس آدمی پر دانائی نازل نہیں ہو سکتی۔

☆ ☆ ☆

تزکیہ کا مطلب ہے لالچ اور خوف سے آزادی ہو جائے یعنی دنیاوی لالچ اور خوف سے۔ پھر نہ امیر ہونے کا شوق ہوتا ہے اور نہ غریب ہونے کا ڈر۔

☆ ☆ ☆

جہاں تک ممکن ہو لوگوں کو سکون دو اور اُن کے ساتھ نیکی اور خیر خواہی کرو۔ اس طرح تمہارا اپنا کام بن جائے گا۔

☆ ☆ ☆

تقرب، محبوب کے نزدیک آنے کا نام ہے یا تمہارا اس کے قریب جانے کا۔

☆ ☆ ☆

آپ جس کو غائب کہہ رہے ہو وہ حاضر ہے اور جسے حاضر سمجھ رہے ہیں وہ غائب ہے، باقی ہمیشہ حاضر ہے اور فانی ہمیشہ ہی غیر حاضر ہے۔

☆ ☆ ☆

اسلام کے اندر حضور پاک ﷺ کی محبت جو ہے وہ آپ کو خود آشنا کرائے گی۔

☆ ☆ ☆

اگر ہم لوگ اپنی زندگی کے فیصلوں کو اللہ کا حکم مان لیں تو پھر کوئی گلہ نہیں رہے گا۔

☆ ☆ ☆

اپنی ذاتی پسند اور ناپسند کو نکال دیا جائے تو نتیجہ اللہ کا قرب ہی رہ جاتا ہے

☆ ☆ ☆

دُکھ کا سجدہ، سکھ کے سجدوں سے بہت قیمتی ہے۔

☆ ☆ ☆

آپ صبر کے ساتھ چلتے جائیں اور آپ کا جوہر جو آپ کی خاک میں ہے وہ ظاہر ہو کے ہی رہے گا۔

☆ ☆ ☆

اپنے ایمان کو تقویت دینے کے لیے اطاعت کا راستہ اختیار کرو۔

☆ ☆ ☆

جب تک اندر سے صفات نہ بدلیں اُس وقت تک ذکر آپ کو کچھ نہیں دے گا۔

☆ ☆ ☆

تکلیف یا مشکل اُس وقت آتی ہے جب انسان اپنے آپ کو بیان شدہ راستے سے ہٹا کے کسی اور راستے پر گامزن کر دے۔

☆ ☆ ☆

انسان اپنی دنیا کو آباد کرنے کی دعا کرتا ہے اور جب اسے دانائی ملتی ہے یا رضا ملتی ہے تو ہر شے بھول جاتا ہے۔

☆ ☆ ☆

حضور پاک ﷺ واحد ذات ہیں جن کے لفظ کی صداقت کبھی کمزور نہیں ہوئی۔

☆ ☆ ☆

ایمان والوں میں عام طور پر تذبذب ہوتا ہے اور عشق والوں میں تذبذب نہیں ہوتا۔

☆ ☆ ☆

اگر آپ کا ارادہ اللہ ہے، آپ کا سفر اللہ ہے تو آپ کا نتیجہ بھی اللہ ہی ہے۔

اچھا غریب وہ ہے جو یہ کہتا ہے کہ تمھیں جس نے امیری دی ہے اسی نے ہمیں غریبی دی ہے، تم امیری کا شکر ادا کرو اور ہم غریبی کا شکر ادا کریں گے۔

☆ ☆ ☆

کوئی پیر تو جھوٹا ہو سکتا ہے لیکن پیری جھوٹی نہیں ہے۔

☆ ☆ ☆

یا اللہ! میں اُن دعاؤں سے توبہ کرتا ہوں جو دعائیں تجھے پسند نہ ہوں اور مجھے ایسی دعا کرنے کی توفیق عطا فرما جس سے تیرا تقرب عطا ہو۔

☆ ☆ ☆

اگر تفسیر اتنی لازمی ہوتی تو کتاب کی تفسیر پیغمبرؐ خود ہی بیان فرما دیتے۔

☆ ☆ ☆

مومن کا دل عرش اللہ ہے اور اگر آپ دل کی دنیا میں داخل ہوئے تو پھر آپ باہر کے مسافر تو نہ رہ گئے بلکہ آپ تو اندر کے مسافر ہو گئے۔

☆ ☆ ☆

ماں باپ دُعا کریں تو قبر کی تنگی ختم ہو جاتی ہے کیونکہ ماں باپ کی دُعا سے قبر کا عذاب ٹل جاتا ہے۔

☆ ☆ ☆

اللہ ذات ہے اور رب اس کی ایک صفت ہے۔

☆ ☆ ☆

خواہش کے اندر یہ بڑی راز کی بات ہے کہ خواہش چلتے چلتے ایک قسم کا معبود بن جاتی ہے۔

☆ ☆ ☆

جلوہ نگاہ کا رزق ہے۔

☆ ☆ ☆

بیماری عام طور پر دل کے اندر پیدا ہوتی ہے، پہلے روح بیمار ہوتی ہے پھر جسم بیمار ہوتا ہے۔

☆ ☆ ☆

اللہ پر راضی وہ انسان ہے جس نے اللہ سے کچھ اور نہیں لینا، اللہ جس پر راضی ہوتا ہے اس کو اپنے پر راضی کر لیتا ہے اور راضی انسان وہ ہے جو اللہ کے کام میں دخل نہ دے۔

☆ ☆ ☆

مال جہالت ہے اور آگہی اللہ کا قُرب ہے۔

☆ ☆ ☆

خدا کا خوف کیا جائے تو غریبی کا ڈر نکل جاتا ہے۔

☆ ☆ ☆

دُعا پر ایمان آپ کو مقربین میں شامل کر دے گا۔

☆ ☆ ☆

وہ لوگ جو بے مقصد زندہ رہتے ہیں ان کو موت ستاتی ہے اور جو با مقصد رہتے ہیں ان کا موت کچھ نہیں کر سکتی۔

☆ ☆ ☆

مرنے سے پہلے مرنے کا مطلب یہ ہے کہ ایک کام میں ایسے لگ جانا کہ باقی کے سارے کام اللہ کے سپرد کر دینا اور عارضی طور پر گم ہو جانا مرنے سے پہلے مرنا نہیں ہے۔

☆ ☆ ☆

نفس کی دنیا کا اور پیمانہ ہے اور روح کی دنیا کا اور پیمانہ ہے۔

☆ ☆ ☆

دانائی یہ ہے کہ آپ کا عمل آپ کے علم کے تابع ہو۔

☆ ☆ ☆

خوف اُن کو ہوتا ہے جن کے پاس مال ہو۔

☆ ☆ ☆

آدھی دنیا مجبوریوں کی دنیا ہے یعنی نفس کی دنیا۔

☆ ☆ ☆

سکون کی تلاش اللہ کے فضل کی تلاش ہے اور اللہ ہی کی تلاش ہے۔

☆ ☆ ☆

ایسی جنت کا کیا کرنا جس میں آپ کا بھائی ساتھ نہ ہو۔

☆ ☆ ☆

وہ مبلغ جو ذاتی طور پر بُرا بھلا سننے کے لیے تیار ہے اور صرف اللہ کا پیغام سنانے کے لیے سفر کر رہا ہے، اصل میں وہ ہے مبلغ۔

☆ ☆ ☆

دل ایک قسم کا خانہ کعبہ ہے یعنی اسلام سے پہلے والا، اس میں خواہشات کے بت پڑے ہوئے ہیں، وہ بت نکال دو تو یہ صاف ہو جائے گا۔

☆ ☆ ☆

بے نیاز اللہ تعالیٰ کی شان ہے کہ جس سے کچھ نکالا جائے یا اس میں کچھ ڈالا جائے تو نہ کمی ہو اور نہ اس میں بیشی ہو۔

☆ ☆ ☆

اہلِ تکوین وہ لوگ ہوتے ہیں جو خالق کی منشا کو اپنی منشا بنا کے پیش کر دیتے ہیں۔

☆ ☆ ☆

اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنے سے آدمی فنا سے نکل جاتا ہے۔

☆ ☆ ☆

اللہ کو ثابت کرنے والا بھی اتنا ہی جھوٹا ہے جتنا اللہ کو نہ ثابت کرنے والا کیونکہ اللہ ثابت کرنے سے ثابت نہیں ہوتا بلکہ ماننے سے ثابت ہوتا ہے۔

☆ ☆ ☆

ولی علی علیہ السلام کے ساتھ ہے اور تصوف حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی کا نام ہے۔

☆ ☆ ☆

کچھ لوگ دور سے سنتے ہیں اور کچھ کان پاس ہونے کے باوجود نہیں سُنتے۔

☆ ☆ ☆

جس نے ماں باپ کا ادب کیا اور ماں باپ کا حکم مانا، وہ مکمل طور پر دین دار ہے۔

☆ ☆ ☆

اللہ کو ماننے والا اور انسانوں کو نظر انداز کرنے والا جھوٹا ہے۔

☆ ☆ ☆

مسلمان کی سب سے بڑی خوبی یہی ہے کہ وہ زندگی سے پیار کرتا ہے اور موت سے ڈرتا نہیں۔

☆ ☆ ☆

آپ کی دعا پوری ہو یا نہ ہو، آپ پر اسلام نافذ رہنا چاہیے۔

☆ ☆ ☆

ایک شخص اگر بازار گیا اور نظر صاف لے کر واپس آ گیا تو اس کا راستہ نیک ہو گیا۔

☆ ☆ ☆

اللہ کریم بعض اوقات کسی کی صرف ایک ادا کو پسند فرما کر سرفراز کر دیتا ہے۔

☆ ☆ ☆

تکلیف مقامِ صبر سے متعارف کروانے کے لیے آتی ہے۔

☆ ☆ ☆

علم کے لگاؤ کا نشہ عمل سے دور کر دیتا ہے۔

☆ ☆ ☆

جس کا یومِ پیدائش ہے اس کا یومِ وصال ضرور آئے گا۔

☆ ☆ ☆

اہلِ ظاہر کی اگر اصلاحِ نفس ہو جائے تو سارے اہلِ باطن ہی ہیں۔

☆ ☆ ☆

زندگی کو اللہ کا فضل ماننے والا سکون دریافت کر جاتا ہے۔

☆ ☆ ☆

بچا کافر بھی اچھا ہوتا ہے کیونکہ اگر وہ شکست کھا جائے تو کلمہ ضرور پڑھتا ہے۔

☆ ☆ ☆

عبادت کرنا شریعت بن جاتی ہے اور شوق میں عبادت کرنا طریقت ہے۔

☆ ☆ ☆

تبلیغ کو حکم نہ بناؤ، تبلیغ کو مشورہ نہ بناؤ بلکہ تبلیغ کو محبت بناؤ۔

☆ ☆ ☆

اس دنیا کے قفس سے بچنے کا ایک ہی طریقہ ہے کہ تو اس دنیا سے مر جا، پھر فنا فی الذات اور بقا باللہ ہو جائے گا کیونکہ جب تیری نسبت باقی کے ساتھ ہو جائے گی تو تُو باقی ہو جائے گا، اب تو تیری نسبت فانی کے ساتھ ہے اس لیے تو فانی ہے۔

☆ ☆ ☆

جب تک آپ کو اپنی عاقبت کا یقین نہ ہو کسی کی عاقبت کو غلط نہ کہنا۔

☆ ☆ ☆

یہاں دنیا میں ٹھہرنے کی بجائے نکلنے کی خواہش پیدا ہو جائے تو سکون مل جائے گا۔

☆ ☆ ☆

محبت کا تقاضا یہ ہے کہ دوسرے کے عمل سے بے نیاز ہو جاؤ اور محبت کرتے جاؤ۔

☆ ☆ ☆

اتنا علم حاصل کرو جس سے آپ کا کوئی عمل ٹھیک ہو جائے۔

☆ ☆ ☆

اللہ سے وہ بات مانگنی چاہیے جو آخر تک رہے اور انجام بھی بخیر ہو۔

☆ ☆ ☆

پیغمبری یا نبوت یا رسالت، یہ عمل نہیں ہے بلکہ یہ اللہ کی مرضی سے ملنے والا مرتبہ ہے۔

☆ ☆ ☆

یہ اللہ کا غضب ہوگا اگر وہ آپ سے انصاف کرے، اس لیے دعا یہ کرو کہ یا اللہ ہمارے ساتھ انصاف نہ کرنا بلکہ مہربانی کرنا۔

☆ ☆ ☆

دُور جانے والے قریب کے اور راستے کے جھگڑے نہیں کرتے۔

☆ ☆ ☆

مخلص بندہ کبھی ظاہر نہیں کرتا کہ میں مخلص ہو گیا ہوں۔

☆ ☆ ☆

جن لوگوں کو آپ نے اپنے مرنے کا غم دینا ہے اُن کو زندگی میں کوئی خوشی دے جاؤ۔

☆ ☆ ☆

اگر کوئی آپ کو ناراض کرے تو آپ کہیں کہ ہم تو حضور پاک ﷺ کے غلام ہیں ہم ناراض کیسے ہو سکتے ہیں، جاؤ ہم نے تمہیں معاف کیا۔

☆ ☆ ☆

آپ خوشبو بند نہ کرو، خوشبو جاری رہے کیونکہ آپ کا کام خوشبو دینا ہے۔

☆ ☆ ☆

انسان کو انسان بنانا ہی اللہ کا کام ہے۔

☆ ☆ ☆

علم کی تعریف یہ ہے کہ علم وہ ہے جو عمل میں آ جائے، علاوہ ازیں سارا ہی بوجھ ہے۔ اگر کسی کا علم، عمل میں نہیں آیا تو اس کا حشر اُس گدھے جیسا ہوگا جس پر کتابیں لدی ہوں۔

☆ ☆ ☆

آپ اللہ کو اتنا قریب سمجھو کہ وہ آپ کے خاموش الفاظ بھی سنتا ہے۔

☆ ☆ ☆

بھائی کے دل سے آپ کے حق میں جو دعا نکلے گی وہ آپ کی بخشش کا ذریعہ بنے گی۔

☆ ☆ ☆

اگر آپ نے اپنے بھائی پر رحم نہ کیا اور اللہ کا یہ حکم بھی نہ مانا تو آپ دنیادار ہو گئے اور عذاب میں مبتلا ہو گئے۔

☆ ☆ ☆

دانائی کیا ہے؟ دانا کی تابعداری یعنی حکمت والے کی تابعداری۔

☆ ☆ ☆

خوف کے مقام پر صاحبِ مقام کا مقام پہچانا جاتا ہے۔

☆ ☆ ☆

نور علم بھی ہے اور نور مشاہدہ بھی ہے اور نور حضور پاک ﷺ بھی ہیں بلکہ آپؐ ہی اللہ کے نور ہیں۔

☆ ☆ ☆

کسی بُرے آدمی کو اس طرح ڈھال دینا کہ وہ آدمی زندگی میں اچھا نظر آئے، یہ بھی احسان ہے۔

☆ ☆ ☆

جس دل میں محبت پیدا ہو جائے، اس دل میں نفرت پیدا نہیں ہو سکتی اور جس دل میں عاجزی پیدا ہو جائے اس میں غرور پیدا نہیں ہو سکتا۔

☆ ☆ ☆

احسان کا معنی یہ ہے کہ کسی شخص کے عمل اور نیت کے برعکس آپ کا عمل ہو یعنی جو آپ کی طرف بری نیت کے ساتھ آیا تھا وہ آپ کی طرف سے اچھا عمل لے کے جائے۔

☆ ☆ ☆

ایک آدمی جو باطنی طور پر اسلام کے خلاف ہے مگر مسلمانوں کی صف میں شامل ہے، ان جیسا عمل کرتا ہے، ان جیسی وابستگی رکھتا ہے مگر نیت کا ویسا نہیں تو اُس کا نام ہے منافق۔

☆ ☆ ☆

اگر دل میں اللہ کی محبت نہ آئی تو آپ کے دل کے اندر دنیا کی محبت جلوہ گر ہو گئی کیونکہ دل خالی نہیں رہ سکتا۔

☆ ☆ ☆

اگر کسی کی اصلاح ہو جائے اور توبہ قبول ہو جائے تو لوگ اس کی غلطیاں بھول جاتے ہیں۔

☆ ☆ ☆

اگر انسان کو یہاں سے رخصت ہونا یاد رہے تو وہ بہت ساری تکلیفوں سے بچ جائے گا۔

☆ ☆ ☆

شریعت کب آسان ہوتی ہے؟ جب محبوب شخصیت کا ساتھ ہو اور اس کی اتباع ہو۔

☆ ☆ ☆

روح اور جسم کے درمیان جو رشتہ ہے صرف اس کو موت آتی ہے۔

☆ ☆ ☆

ایمان پر دو چیزیں حملہ کرتی ہیں تسکین وجود یا لذتِ وجود اور پیسے کی محبت اگر یہ دو چیزیں نکل جائیں تو ایمان محفوظ ہو جائے گا۔

☆ ☆ ☆

سب سے بڑی بات یہ ہے کہ یہاں زندگی میں عافیت میں رہو اور یہاں سے رخصت ہونا بھی آسان ہو جائے۔

☆ ☆ ☆

فقراء تو یہاں تک کہتے ہیں کہ اگر شادی لذت کی خاطر کی ہے تو یہ حرام ہے اور اگر اللہ کا حکم سمجھ کے کی ہے تو یہ صحیح ہے۔

☆ ☆ ☆

سخی وہ ہوتا ہے جس کے پاس پیسہ ہوتا ہے لیکن پیسے سے محبت نہیں ہوتی۔

☆ ☆ ☆

قرآن کا مطلب اگر اللہ آشکار کرے تو آشکار ہو جاتا ہے ورنہ نہیں۔

☆ ☆ ☆

اگر آپ کسی صاحبِ یقین کے ساتھ چل رہے ہیں تو اُس سے یقین کی دولت ملتی رہے گی۔

☆ ☆ ☆

جو چیز مرنے کے بعد تمھارے بغیر چل جائے وہ چیز زندگی میں اپنے بغیر چلنے دو۔

☆ ☆ ☆

خوشامد جھوٹے انسان کی سزا ہے اور یہ جھوٹے آدمی کا عمل ہے۔

☆ ☆ ☆

خیال کی رفتار ہزار ہا کمپیوٹرز سے زیادہ ہے۔

☆ ☆ ☆

سچا پیر سچے مُرید کی تلاش میں ہوتا ہے۔

☆ ☆ ☆

تصوف وہ علم ہے جو ہمیں حقیقت سے آشنا کراتا ہے۔

☆ ☆ ☆

فطرت کا ارادہ کون ہوتا ہے؟ جس کا اپنا کوئی ارادہ نہ ہو۔

☆ ☆ ☆

سرکارِ دو عالمؐ ہمارا عقیدہ ہی نہیں، حقیقت بھی ہیں کیونکہ سرکارِ دو عالمؐ ظاہری آمد سے پہلے بھی سرکارؐ ہی تھے۔

☆ ☆ ☆

معلوم پر فخر کرنا جہالت ہے اور نامعلوم کا احساس کرنا علم ہے۔

☆ ☆ ☆

باطن کے شعور کا مطلب یہ ہے کہ وجود اور وجود کی اہمیت کو دریافت کیا جائے۔

☆ ☆ ☆

آپ کی زندگی میں آپ کا اتنا ہی کچھ ہے جس سے آپ کا تعلق ہے ورنہ باقی سارا جو ہے وہ نظر نہ آنے والا نظارہ ہے۔

☆ ☆ ☆

جہاں سے رضائے الٰہی شروع ہوتی ہے وہاں سے Wisdom، دانائی شروع ہوتی ہے۔

☆ ☆ ☆

کرامت اور توجہ، حال کے ساتھ، انسانوں کے ساتھ، آنے والے کے ساتھ اور جانے والے کے ساتھ متوجہ کرتی ہے اور فقر متعلق کرتا ہے اللہ کے ساتھ۔

☆ ☆ ☆

اگر ارادہ مسلمان ہو جائے تو پھر آدمی مسلمان ہو جاتا ہے اور باطن یہ ہے کہ آپ کا عمل آپ کے ارادے کے ساتھ ہو جائے۔

☆ ☆ ☆

گروہ دو ہی ہوتے ہیں، ایک خیر کا اور دوسرا شر کا۔ درمیان میں صرف منافقت ہوتی ہے۔ منافقت دونوں طرف مقبول ہونا چاہتی ہے۔

☆ ☆ ☆

نفس کی دنیا میں کھانا کھاؤ گے تو صحت قائم رہے گی اور روح کی دنیا میں کھانا نہ کھاؤ تو صحت قائم رہے گی۔ نفس کی دنیا میں جو سوئے گا وہ صحت مند ہوگا اور روح کی دنیا میں جو سوئے گا وہ بیمار ہو جائے گا۔

☆ ☆ ☆

آپ کو چاہنے والے اور آپ کو بیماری سے نجات دِلانے والے کسی اور شخص کے دل میں اگر دُعا پیدا ہو گئی تو اللہ آپ کو ضرور شفا دے گا۔

☆ ☆ ☆

جو اہلِ باطن ہوتے ہیں وہ یہ کہتے ہیں کہ ہر چیز اللہ کی مرضی کے مطابق ہو رہی ہے۔

☆ ☆ ☆

تزکیہ یہ بھی ہے کہ انسان کسی کو نقصان پہنچانے کی اپنی صلاحیت ختم کر دے۔

☆ ☆ ☆

جب فیصلہ اللہ کی منظوری پر ہے تو نامنظور بھی منظور ہے۔

☆ ☆ ☆

پیسے یا غریبی نیکی کے راستے میں نہ معاون ہیں اور نہ رکاوٹ ہیں، نیکی مالی حالت سے آزاد ہے۔

☆ ☆ ☆

جہاں نفس نہیں ہوگا وہاں اشتعال نہیں ہوگا، آپ کی روح کو اشتعال نہیں آتا بلکہ نفس کو اشتعال آتا ہے۔

☆ ☆ ☆

اللہ کی پہچان اللہ کی اطاعت ہی سے ہوتی ہیں۔

☆ ☆ ☆

حضور پاک ﷺ کی ذاتِ گرامی سے تعلق، ماتحتی کا تعلق ہے۔

☆ ☆ ☆

اگر کوئی احمق راستے میں نظر آ جائے تو وہاں سے بھاگ جاؤ کیونکہ احمق عذاب میں مبتلا ہوتا ہے اور اسے آپ ٹھیک نہیں کر سکتے۔

☆ ☆ ☆

اپنی اولاد کو اپنے زمانے کا علم نہ دینا کیوں کہ آپ کی اولاد نے اپنے زمانے کا علم لینا ہے۔

☆ ☆ ☆

اللہ تعالیٰ اپنی ذات پر آپ کے یقین کو محفوظ کرے اور آپ کی ذات پر آپ کے یقین کو محفوظ کرے۔

☆ ☆ ☆

جو جتنی بات سُن سکتا ہے اُس سے اُتنی بات کرو۔

☆ ☆ ☆

حاصل کرنے کی تمنا دنیا ہے اور دینے کی تمنا دین ہے۔

☆ ☆ ☆

ر کیڑے انسانوں کو اذیّت دینے لگ جائیں تو پھر انسان کا تحفظ رُوری ہے۔

☆ ☆ ☆

للہ تعالیٰ اپنی ذات پر آپ کے یقین کو محفوظ کرے اور آپ کی ذات پر پ کے یقین کو محفوظ کرے۔

☆ ☆ ☆

جو حاصل کی جانے والی چیزیں ہیں اگر انہیں کسی پر قربان کرنے کی خواہش ہو جائے تو سمجھو کہ اس سے دوستی ہو گئی، محبت ہو گئی۔

☆ ☆ ☆

دنیادار مرید وہ ہوتا ہے جو پیر صاحب کے مریدوں سے بھی دنیا وصول کرے۔

☆ ☆ ☆

ایمان یہ ہے کہ انسان موت سے اداس نہ ہو کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کا امر ہے۔

☆ ☆ ☆

یہ میرے اللہ کی شان ہے کہ کمزور کو طاقت دے تو وہ بڑے بڑے جابر کو اُڑا سکتا ہے۔

☆ ☆ ☆

زندگی کی مجبوریوں کو پہچاننا نفس کی پہچان ہے، لہٰذا نفس کی پہچان یہ ہے کہ کون سا انسان کسی مقام پر جسم کے تقاضوں سے کیسے بے بس ہو گیا۔

☆ ☆ ☆

آپ اللہ کے راستے کی طرف محنت کریں ورنہ محنت آپ کو ہمیشہ غلط راستے کی طرف لے جائے گی۔

☆ ☆ ☆

انسانوں کے ساتھ نیکی یہ ہے کہ اُن کے حق سے زیادہ اُن پر مہربانی کرو۔

☆ ☆ ☆

نفس جو ہے یہ مجبوریوں کا نام ہے۔

☆ ☆ ☆

امیر آدمی دو نمازیں زیادہ پڑھنے سے نہیں بخشا جائے گا بلکہ وہ مال جو اس نے قید کر رکھا ہے اس کے خرچ کرنے سے اس کی فلاح ہو گی۔

☆ ☆ ☆

ایمان دراصل اعتمادِ شخصیت کا نام ہے اور وہ شخصیت آپ کے علاوہ کسی ہستی کی ہونی چاہیے۔

☆ ☆ ☆

یہاں اللہ اور اللہ کے محبوبؐ کی یادیں ہیں، وہاں آخرت میں اُن کا دیدار ہے۔

تیری صفت ہی خدمت کرنا ہے ورنہ تیری عظمت کوئی نہیں۔

☆ ☆ ☆

ہر وہ چیز جو آپ کو اللہ کے راستے میں جُھکا دے اس کا شکریہ ادا کرو۔

☆ ☆ ☆

محبت قابل تعریف بات ہے، اس کی تعریف ہونی چاہیے لیکن تعریف نہیں ہو سکتی۔

☆ ☆ ☆

غرور، مزاج کا نام ہے، عاجزی، مزاج کا نام ہے اور جس مزاج میں عاجزی اُتر آئے اس مزاج میں غرور نہیں رہتا۔

☆ ☆ ☆

آپ کا ہونا آپ کی اولاد کے لیے باعثِ رحمت ہونا چاہیے اور آپ کا ہونا آپ کے والدین کے لیے ندامت نہ ہو۔

☆ ☆ ☆

سانپ کو اگر راحت دو گے تو وہ بھی ڈسنا بند کر دے گا اور شیر کا کانٹا نکالو گے تو تمھیں کھانے سے انکار کر دے گا۔

☆ ☆ ☆

اگر آپ کے اندر شوق پیدا ہو گیا تو آپ ضرور اپنی منزل سے واصل ہوں گے۔

☆ ☆ ☆

تحقیق کرنے والا تقدیس سے محروم ہو جاتا ہے۔

☆ ☆ ☆

جس شخصیت نے آپ کو دین کا شعور دیا اگر اس کے ساتھ ہمیشہ رہنے والی محبت نہ ہو تو شعور ہمیشہ نہیں رہ سکتا۔

☆ ☆ ☆

اگر بیمار آدمی صرف اللہ کی طرف رجوع کرے تو بیماری دُور ہو جائے گی۔

☆ ☆ ☆

اگر تسلیم نہ ملے اور طاقت مل جائے تو انسان فرعون بن کر مرتا ہے۔

☆ ☆ ☆

فضل کی تلاش بھی فضل ہے اور فضل کا انتظار بھی فضل ہے۔

☆ ☆ ☆

محویت اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک عطا ہے۔

☆ ☆ ☆

دیدارِ حق جو ہے دراصل دیدارِ ذاتِ محبوبِ حق ؐ ہے۔

☆ ☆ ☆

جو اللہ والا ہو جاتا ہے اس کے پاس ویسا ہی علم آنا شروع ہو جاتا ہے۔

☆ ☆ ☆

جاہل زمانوں میں ہمیشہ عالم پیدا ہوئے، جو لوگ آنے والے زمانے کے لیے تھے وہ بھی اسی زمانے میں پیدا ہوئے۔

☆ ☆ ☆

محبت صرف دینے والی ذات کی طرف سے ملے گی، محبت کتاب سے نہیں ملے گی۔

☆ ☆ ☆

اپنی زندگی کو اپنے بچوں کے اچھے مستقبل کی خاطر آج ہی ڈھال لو، بدل ڈالو۔

☆ ☆ ☆

اگر ہم لوگ اپنی زندگی کے فیصلوں کو کا حکم مان لیں تو پھر کوئی گلہ نہیں رہے گا۔

☆ ☆ ☆

اگر نیک لوگ غریبوں کو اپنے مال میں شریک کریں تو آدھی سے زیادہ نیکی پیدا ہو جائے گی۔

☆ ☆ ☆

ماں باپ کی اتنی خدمت کرلو کہ وہ آپ سے بے ساختہ خوش ہو جائیں۔

☆ ☆ ☆

جس چیز پہ آپ کو غرور ہے یا کم از کم فخر ہے وہ آپ اللہ کی راہ میں لگا دیں تو پھر آپ کا مسئلہ حل ہو جائے گا۔

☆ ☆ ☆

خواہش کا رخ اگر مِنَ اللہ ہے تو خواہش بھی مِنَ اللہ ہے۔

☆ ☆ ☆

جس آدمی کو باطن کی کوئی تنگی آ جائے اور کوئی بات سمجھ نہ آئے تو اُسے چاہیے کہ دستر خوان کو وسیع کر دے، تو دل کھل جائے گا۔

☆ ☆ ☆

کاش کوئی جماعت ایسی آ جائے جو یہ کہے کہ وہ شخص مجھے ووٹ نہ دے جو جھوٹ بولنے والا ہو۔

☆ ☆ ☆

محبت ایک لفظ ہے اور جب آپ اس لفظ کا استعمال کرتے ہیں تو اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ کی اس لفظ سے آشنائی ہے۔

☆ ☆ ☆

آپ زمین پر سجدہ کریں تو سمجھیں کہ آسمان قریب ہے بلکہ سجدہ آسمان پر ہو گیا۔

☆ ☆ ☆

جب موت سے پہلے موت کا مقام سمجھ آ جائے تو موت کے بعد ملنے والے انعام موت سے پہلے ملنا شروع ہو جاتے ہیں۔

☆ ☆ ☆

غیر اللہ وہ ہے جو اللہ کے نام پر اللہ کے علاوہ عمل شروع کر دے۔

☆ ☆ ☆

چور تو ضرورت کا نام ہے، اندر سے بندہ بُرا نہیں ہوتا، ضرورت برا بناتی ہے اور ضرورت ہی نیک کرتی ہے۔

☆ ☆ ☆

اللہ تعالیٰ کو ماننے والی بات تو ٹھیک ہے مگر جاننے والی بات نہیں، اس لیے اللہ کا ثبوت نہ دو۔

☆ ☆ ☆

"تصورِ شیخ" ایک فارمولا بھی ہے، کوشش بھی ہے اور عطا بھی ہے۔

☆ ☆ ☆

سچوں کا امیر جھوٹا کیسے ہوسکتا ہے۔

☆ ☆ ☆

کسی تلاش، کسی سفر یا کسی چیز کی جب تک اندر سے طلب پیدا نہ ہو، سب کچھ بے معنی ہے اور گمراہی ہے۔

☆ ☆ ☆

اگر آپ دل کو اللہ کے لیے رکھ دیں تو اس میں اللہ کے علاوہ کوئی خواہش نہیں آئے گی۔

☆ ☆ ☆

اگر آپ اپنے وجود سے نکل جائیں تو یہ نفس ہے اور محبت میں داخل ہو جائیں تو یہ روح ہے اور اس کی مشیت میں چلے جائیں تو یہ نور ہے۔

☆ ☆ ☆

جس ذات سے تم نعمتیں مانگ رہے ہو اُس سے تم اُسی کو مانگو۔

☆ ☆ ☆

آدھی دُنیا مجبوریوں کی دُنیا ہے یعنی نفس کی دُنیا۔

☆ ☆ ☆

جو لوگ اللہ کے فیصلوں پر راضی ہو گئے، اللہ اُن پر راضی ہو گیا، اس لیے اگر آپ اللہ کی رضا چاہتے ہیں تو اللہ پر راضی رہنا شروع کر دیں۔

☆ ☆ ☆

جنت اس مقام کو کہیں گے کہ جس کے چھن جانے کے بعد اس کی تلاش شروع ہو جائے۔

☆ ☆ ☆

پہلے عمل کو واضح کر لیا جائے، پھر عمل کیا جائے، ایسا نہ ہو کہ عمل کے راستے میں چلتے چلتے ایک اور عمل پیدا ہو جائے۔

☆ ☆ ☆

اگر آپ کے ماں باپ نے آپ کی خواہش کو روند ڈالا ہے تو بھی ان کا کہنا مانو۔

☆ ☆ ☆

کوئی بھی کتاب جن کو لکھائی جاتی ہے یا جو لکھتے ہیں اس کا فائدہ ایک تو یہ ہے کہ لکھنے والے کا نام یہاں رہ جائے اور کتاب سے لوگوں کو بھی منفعت ہو۔

☆ ☆ ☆

اللہ کے محبوبؐ کی تعریف کرو تو تم پر اللہ مہربان ہو جائے گا۔

☆ ☆ ☆

تصوف دراصل اپنی زندگی میں اللہ کے عمل کو دریافت کرنا ہے۔

☆ ☆ ☆

تبلیغ وہ آدمی کرے جس کو اپنا خطرہ ٹل گیا ہو، جس کو اپنی نماز منظور ہونے کی اطلاع آ گئی ہو، وہ دوسروں کو کہے کہ آپ بھی اس طرح نماز پڑھو۔

☆ ☆ ☆

مذہب ایسی چیز ہے جس سے موت کا ڈر ختم ہو جاتا ہے۔

☆ ☆ ☆

دعا یہ کرو کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنی منزلوں کا مسافر کرے، اپنے بندوں سے محبت کرا دے اور ان بندوں کا قرب عطا کرے۔

☆ ☆ ☆

حضور پاک ﷺ کی جو زندگی تحریر میں آئی ہے، جس کو آپ سیرت النبیؐ کہتے ہو، پڑھنے سے محبت نہیں ملے گی، وہ عطا فرمائیں گے تو محبت ملے گی۔

☆ ☆ ☆

قافلے کے اندر جو شریک ہوا اگر اسے قافلے جیسا عرفان نہ ہو تب بھی قافلے جیسا نتیجہ مل جاتا ہے۔

☆ ☆ ☆

رحیم اللہ بھی ہے اور رحیم اللہ کے محبوبؐ بھی ہیں، مقصد یہ کہ یہ صفات جو ہیں یہ انسانوں میں بھی مشترک ہو سکتی ہیں۔

☆ ☆ ☆

منافقت کا نتیجہ منافقت ہی نکلے گا۔

☆ ☆ ☆

جو مرنے سے پہلے مر گئے تو ان کو ایک اور شعور عطا ہوا اور وہ شعور عرفانِ نفس کہلاتا ہے۔

☆ ☆ ☆

جائز کمائی ہو تو لنگر پکانے سے بہتر کوئی شے نہیں ہے۔

☆ ☆ ☆

اگر آپ ہر وقت اللہ کے خیال میں رہیں تو آپ اللہ والے بن جائیں گے، ایک مقام پر قائم رہنے والا اپنے مقصد کو حاصل کر جاتا ہے۔

☆ ☆ ☆

شکر کرو کہ آپ کو ہر چیز بغیر تقاضے کے ملی، تقاضے کے بغیر آپ کو اسلام عطا فرمایا گیا، اللہ نے آپ پر اپنی رحمتیں نازل فرمائیں بلکہ آپ کے مانگے بغیر آپ کا رابطہ رحمتہ اللعالمینؐ سے کرایا۔

☆ ☆ ☆

اپنی بلندی کو ضرور تلاش کرو۔

☆ ☆ ☆

کچھ لوگ خوف کی نماز پڑھتے ہیں جس میں اللہ کا خوف، دوزخ کا خوف اور دنیا کا خوف شامل ہے، کچھ لوگ شریعت کی نماز پڑھتے ہیں کیونکہ شریعت کا حکم ہے، بہت کم لوگ ایسے ہیں جو صرف اللہ کی خوشنودی کے لیے نماز پڑھتے ہیں۔

☆ ☆ ☆

جو شخص زندگی پر راضی ہے وہ اللہ پر راضی ہے اور اللہ اُس پر راضی ہے۔

☆ ☆ ☆

دعا یہ کرو کہ آپ لوگوں کو دین کا وہ حصہ سمجھ آجائے جس کے مطابق آپ کو اپنے سے زیادہ اپنے بھائی کا حق سمجھ آجائے۔

☆ ☆ ☆

کسی کی غلطی نکالنے سے پہلے یہ دیکھنا چاہیے کہ وہ شخص خود غلطی میں نہ ہو۔

☆ ☆ ☆

کلمہ دل سے پڑھنا جنت ہے، کلمے پر یقین ہی جنت ہے اور حضور پاک ﷺ سے محبت ہی جنت ہے۔

☆ ☆ ☆

راضی ہونے سے اگر حالات نہیں بھی بدلتے تو بھی آپؐ کی حالت مکمل طور پر بدل جاتی ہے۔

☆ ☆ ☆

اللہ کی یاد جو ہے یہ بیماری اور تکلیف کو کم کردے گی۔

☆ ☆ ☆

آپ کا ایک ایسا استاد ضرور ہونا چاہیے جس کی بات اگر ظاہری طور پر آپ کو سمجھ نہ آئے تب بھی آپ اُسے مان لیں۔

☆ ☆ ☆

اہلِ ظاہر اور اہلِ باطن دراصل اسی ظاہر دنیا کا باطنی شعور ہیں۔

☆ ☆ ☆

توحید یہ ہوتی ہے کہ منزل کا ایسا خیال ہو کہ راہ سے بے خبر ہو جاؤ۔

☆ ☆ ☆

جس نے اپنی پہچان کو مالک کی پہچان کا ذریعہ نہ بنایا، وہ پھر آدھے راستے میں گم ہو گیا۔

☆ ☆ ☆

جب تک انسان کے باطن کی اصلاح نہ ہو جائے اس کو عبادت کی سمجھ نہیں آسکتی۔

☆ ☆ ☆

اگر آپ کے اندر خشیت اللہ یعنی خوفِ الٰہی موجود ہے تو آپ کا عمل خود بخود نیک ہو جائے گا۔

☆ ☆ ☆

علم وہ اچھا ہے جس کا انجام اچھا ہو۔

☆ ☆ ☆

زیادہ مانوس ہونے کی وجہ سے ادب والا گستاخ ہو سکتا ہے۔

☆ ☆ ☆

جس کے پاس کیفیت نہ ہو اور علم کی تمنا ہو، وہ شخص محنت کر کے برباد ہو جائے گا۔

☆ ☆ ☆

بیانات اُس وقت تک ہوتے ہیں جب تک انسان راستے میں ہو اور جب جلوہ نظر آ جائے تو بیان بند ہو جاتے ہیں۔

☆ ☆ ☆

ﷲ نے پہلے آپ کو دعا کا شعور دیا، پھر دعا کی ضرورت پیدا کی اور دعا
ظور بھی اُسی نے کرنی ہے۔

☆ ☆ ☆

ڑا ہوا سر محبوب سے محرومی کا نام ہے، جھکا ہوا سر محبوب کے قریب ہے
ردار پر چڑھا ہوا محبوب کے اور قریب ہے۔

☆ ☆ ☆

وٹا آدمی سچ بھی بولے تو وہ سچ بے اثر ہو جائے گا۔

☆ ☆ ☆

ں ذاتؐ پر قرآن نازل ہوا ہے وہ ذاتؐ کتاب سے کم مقدس نہیں ہے۔

☆ ☆ ☆

ظرف نہ ہو تو عطا انسان کو مغرور بنا دیتی ہے۔

☆ ☆ ☆

بان کی سلامتی شریعت ہے، شوق کی سلامتی فقر ہے۔

یہ اللہ تعالیٰ نے خاص مہربانی فرمائی ہے کہ بدی جو ہے وہ بدی کرنے سے ہوتی ہے اور نیکی صرف سوچنے سے ہو جاتی ہے۔

☆ ☆ ☆

آپ اللہ کے سامنے جواب دہ ہیں، کسی انسان کو اپنے سامنے جواب دہ نہ کرنا جب تک آپ اپنے آپ کو اللہ کے آگے پوری طرح جواب دہ نہ پائیں۔

☆ ☆ ☆

اولیاء اللہ نے اللہ کے حکم کے ساتھ اس دور میں ولایت کی جس دور میں لوگ اس قسم کے بزرگوں کو ماننے والے نہیں تھے۔

☆ ☆ ☆

اللہ سے غیب میں ڈرنے والا شخص صرف وہی ہوتا ہے جس کو شوق ہو۔

☆ ☆ ☆

اگر دوست مل جائے، مجبوری بے شک قائم رہے، پھر بھی چین آ جاتا ہے۔

☆ ☆ ☆

اللہ کریم کی موجودگی کا احساس ایک ایسا خوف پیدا کرتی ہے، اس قسم کا میٹھا خوف کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ اللہ سے یہ تعلق میری غلطی سے منقطع نہ ہو جائے۔

☆ ☆ ☆

بات صرف تعلق کی ہے، جس کا تعلق اللہ سے ہو وہ ہر حال میں اُس سے جُڑا رہتا ہے۔

☆ ☆ ☆

جو بات آپ کے بس میں نہیں ہے اس میں دخل نہ دو اور جو بات بس میں ہے وہاں جواب دہی پوری کرو تو سکون مل جائے گا۔

☆ ☆ ☆

آخرت کے طلب گار کا مطلب ہے دین کا طلب گار ہونا، یہ طلب گاری سرسری نہیں ہونی چاہیے بلکہ جس توجہ سے دنیا دار اپنی دنیا بنانے میں محو اور مصروف ہے اُسی طرح دین دار اپنے دین کو بنانے میں محو اور مصروف ہونا چاہیے۔

☆ ☆ ☆

کسی صحابیؓ نے کوئی کتاب نہیں پڑھی بلکہ کلمہ پڑھا ہے اور حضور پاک ﷺ سے محبت کی ہے اور ان کا مقام بہت ہی بلند ہے۔

☆ ☆ ☆

سکون جو ہے وہ اپنے اندر پھیلاؤ کی خواہش کو سمٹانے کا نام ہے۔

☆ ☆ ☆

دُعا یہ کرنی چاہیے کہ یااللہ ہمیں ایک راستے کا مسافر بنا۔

☆ ☆ ☆

اللہ کا فضل کسی ہستی کی اطاعت سے ہوتا ہے ورنہ تو نفس کی اطاعت ہوگی اور ذہن کی اطاعت ہوگی اور یہ ہرگز فضل نہیں۔

☆ ☆ ☆

جو آپ کی بات نہیں سُنتا اُس کے لیے دُعا کرو کہ یارب العالمین! اس کو نیکی کا جذبہ عطا فرما۔

☆ ☆ ☆

اچھا مُرید وہ ہے جو پیر کی بتائی ہوئی بات خود پر لاگو کرے اور اچھا مرید وہ ہے جو صرف اللہ کی خاطر پیر صاحب کے پاس جائے۔

☆ ☆ ☆

پچاس سال کے بعد سارے شہر کی مکمل آبادی ساری کی ساری بدل جاتی ہے۔

☆ ☆ ☆

اپنی ذات کے ساتھ جھگڑا نہ کرو، اپنی ذات کو آسان رکھو اور یوں اپنی نیند کو پریشان نہ کرو۔

☆ ☆ ☆

اگر روز مرہ حالات میں انسان گم رہے تو وہ پہچان کے سفر میں کمزور ہو جائے گا، اپنی پہچان کا سفر ہر آدمی کر سکتا ہے بشرطیکہ وہ سنجیدہ ہو جائے۔

☆ ☆ ☆

جب صُلح ہو جائے تو پرانے جھگڑے نہ بیان کرو۔

☆ ☆ ☆

حضور پاک ﷺ کے دین کو ماننا، حضور پاک ﷺ کی ذات کو ماننا اور حضور پاک ﷺ کے خیال کو ماننا، کم لوگوں کے نصیب میں آیا ہے۔

☆ ☆ ☆

ولی کی شان ہی یہ ہے کہ اپنی ساری صداقت کے باوجود آگے سے دھیما رہتا ہے۔

☆ ☆ ☆

توجہ سے، پکار سے، فریاد سے اور خلوص سے اللہ کے ساتھ رابطہ قائم ہو جاتا ہے۔

☆ ☆ ☆

اللہ کے حکم کے علاوہ آپ کو توجہ نہیں مل سکتی، اللہ کا حکم توجہ ہے اور توجہ کا باعث ہے۔

☆ ☆ ☆

اگر مقدار بڑھ جائے تو معیار کی تاثیر گھٹ جاتی ہے۔

☆ ☆ ☆

اللہ جس پر راضی ہے آپ اُس کی ادا اختیار کرلو، اس طرح اللہ آپ پر بھی راضی ہوجائے گا۔

☆ ☆ ☆

اگر آپ غم کو اللہ کا حکم سمجھ کے خاموش ہوگئے تو پھر آپ کی زندگی محفوظ ہوگئی۔

☆ ☆ ☆

جلوے کے سامنے مقامِ عقل بے ہوش ہوجاتا ہے، صرف مقامِ دل جلوہ برداشت کرسکتا ہے۔

☆ ☆ ☆

سکونِ قلب کسی اور چیز کا نام نہیں بلکہ اللہ کے فضل کا نام ہے۔ اور اللہ کا فضل جب نازل ہوتا ہے تو آپ کو سکونِ قلب محسوس ہوتا ہے۔

☆ ☆ ☆

جب امیر ہوجاؤ تو مغرور نہ ہونا اور اگر غریب ہوجاؤ تو مایوس نہ ہونا۔

☆ ☆ ☆

منافق کی بخشش کا موقعہ کم ہی ہے اگرچہ کافر کی بخشش ہو سکتی ہے کیونکہ وہ توبہ کر کے مسلمان بن سکتا ہے۔

☆ ☆ ☆

اگر ندامت کا خیال ہو تو پھر توبہ کا سفر اختیار کرو اور خود کو اللہ کے روبرو کر کے سرخرو ہو جاؤ۔

☆ ☆ ☆

جس نے ظاہر اور باطن کا فرق مٹا دیا وہ سیدھے راستے پر چل پڑا اور وہی راستہ سکون کا ہے۔

☆ ☆ ☆

آپ لوگ ہر رات کو اپنے آپ کو توبہ کرنے کے بعد معصوم کر کے سویا کرو۔

☆ ☆ ☆

اللہ تعالیٰ کو اللہ تعالیٰ کے محبوبؐ کے آئینے اور روشنی سے پہچانو۔

☆ ☆ ☆

اگر آپ زندگی میں موت کا مقام حاصل کر لیں تو جنت حاصل ہو جائے گی۔

☆ ☆ ☆

روحانیت یہ ہے کہ پہلے بے ضرر ہو جاؤ اور پھر مفید ہو جاؤ، کسی کو مارنا نہیں اور نقصان نہ پہچانا بلکہ فائدہ ہی فائدہ پہچانا۔

☆ ☆ ☆

پولیس کا کام احتیاط کے ساتھ طاقت کا استعمال کرنا ہے تاکہ مجرموں کی زد سے معاشرہ بچ جائے لیکن پریشانی کا وقت تب آتا ہے جب طاقت استعمال کرتے وقت سمجھ نہیں آتی کہ مجرم کون ہے اور غیر مجرم کون ہے۔

☆ ☆ ☆

ذہن کی پرواز اور ذہن کا سفر لامحدود ہے۔

☆ ☆ ☆

دوست مل گیا تو ایسا لگا کہ غریبی دور ہوگئی حالانکہ دوست بھی غریب ہی ہے لیکن ایسا محسوس ہوتا ہے کہ غریبی ختم ہوگئی۔

☆ ☆ ☆

رحمت اللعالمینؐ کی تاثیر بھی رحمت ہے، آپؐ کی ذات واحد ذات ہے جنھوں نے نہ ماننے والوں کی سزا تجویز نہیں کی۔

☆ ☆ ☆

اعتمادِ ذات جو ہے وہ تحقیق سے بچنے کا نام ہے۔

☆ ☆ ☆

اللہ کا سفر ایسا سفر ہے جس کا انجام بھی سفر ہے، آغاز بھی سفر ہے اور حاصل بھی سفر ہے۔

☆ ☆ ☆

غافل کے لیے ساری کائنات حجاب ہے اور جاگنے والے کے لیے ساری کائنات انکشاف ہے۔

☆ ☆ ☆

موت آپ کی اس وقت تک حفاظت کرے گی جب تک وہ خود نہیں آتی۔

☆ ☆ ☆

بڑی سے بڑی اور آسان فقیری یہی ہے کہ انسان یہ کہے کہ مجھے اللہ کا ہر فیصلہ منظور ہے۔

☆ ☆ ☆

بچے نے جب باپ کہنا شروع کر دیا تو سمجھو آپ بڑے ہو گئے اور بوڑھے ہو گئے۔

☆ ☆ ☆

اگر آپ بیٹا ہو کے رعایت مانگتے ہیں تو باپ کو رعایت کیوں نہیں دیتے۔

☆ ☆ ☆

تھوڑا علم اور تھوڑا عمل رکھنے والے اکثر مغرور ہو جاتے ہیں اور پھر ہلاک ہو جاتے ہیں

☆ ☆ ☆

اللہ موت سے زندگی اور زندگی سے موت پیدا کرتا ہے جیسے انڈے سے زندگی اور زندگی سے انڈا۔

☆ ☆ ☆

جب انسان خدا کی کائنات میں خدا بن کے مداخلت کرنے لگ جائے تو سمجھو کہ تباہی آ گئی۔

☆ ☆ ☆

اگر آپ کے دل میں بدی کی خواہش نہیں ہے تو اپنے دِل میں نیکی کی خواہش ضرور رکھو۔

☆ ☆ ☆

اپنی ذات کے ساتھ جھگڑا نہ کرو، اپنی ذات کو آسان رکھو اور یوں اپنی نیند کو پریشان نہ کرو۔

☆ ☆ ☆

جب تک عمل علم کے تابع نہ ہو تو علم، علم نہیں رہتا۔

☆ ☆ ☆

اگر آپ کا عمل آپ کے علم کا شاہد نہ ہو تو وہ علم آپ کے لیے حجاب اکبر ہے۔

☆ ☆ ☆

بدی وہ نہیں ہے جو آپ کو ناپسند ہو بلکہ بدی وہ ہے جو اللہ کو ناپسند ہو اور نیکی وہ نہیں جو آپ کو پسند ہو بلکہ نیکی وہ ہے جو اللہ کو پسند ہو۔

☆ ☆ ☆

تنہائی میں اللہ سے کیے ہوئے وعدوں کو پورا کرو، گلہ نہ کرو، پھر عبادت کرو تو پوری زندگی عبادت بن جائے گی۔

☆ ☆ ☆

محبت میں داخل ہونے والا محبت پر بیان اور محبت پر مضمون بھول جاتا ہے کیونکہ اس کا بیان خموش ہو جاتا ہے اور کیفیت شروع ہو جاتی ہے۔

☆ ☆ ☆

اگر آپ انصاف کی سیٹ پر بیٹھے ہیں تو اپنے بیگانے کا فرق ذہن سے نکال دیں۔

☆ ☆ ☆

ماں اپنے بچے کے ساتھ انصاف نہیں کرتی بلکہ رعایت کرتی ہے۔

☆ ☆ ☆

ایسا بھی ہوتا ہے کہ کسی نے صرف محبوب کا ذکر سنا اور اُسے محبت پیدا ہو گئی، یہ بڑے نصیب کی بات ہے اور جن کو محبوب نہیں ملتا اُن کو دیکھنے کے بعد بھی نہیں۔

☆ ☆ ☆

اچھے لوگوں کو متاثر کرنا اچھی بات ہے اور بُرے لوگوں کو متاثر کرنا بُری بات ہے۔ جب تک یہ تمیز نہ ہو کہ اچھا کون ہے اور بُرا کون ہے تو متاثر کرنے کا عمل جہالت ہے۔

☆ ☆ ☆

جلوہ غور کرنے والے کا نام ہے، دیکھنے والے کا نام ہے اور محسوس کرنے والے کا نام ہے۔

☆ ☆ ☆

طالب کو صادق ہونا چاہیے اور اگر وہ صادق ہو گیا تو طلب تو ویسے ہی پوری ہو گئی۔

☆ ☆ ☆

ایسا بھی ہوتا ہے کہ کسی شخص کو ایمان کے راستوں میں بے دینی مل جاتی ہے اور کسی کو لادین راستوں میں ایمان مل جاتا ہے۔

☆ ☆ ☆

ناشکری کب ہوتی ہے؟ جب اللہ کے کیے ہوئے احسان سے غلط فائدہ اٹھایا جائے۔

☆ ☆ ☆

اپنے آپ کو دنیا سے دور کر دو تو جلد اللہ کے قریب ہو جاؤ گے۔

☆ ☆ ☆

دانا آدمی دھوکہ دیتا بھی نہیں اور دھوکہ کھاتا بھی نہیں۔

☆ ☆ ☆

جس شخص کے بارے میں آپ کی زبان سے اچھے کلمات نکل چکے ہوں اُس کے بارے میں کبھی آپ کی زبان سے غلط لفظ نہ نکلے۔

☆ ☆ ☆

آپ اللہ کی بات کرو تو اللہ کے حبیبؐ کے حوالے سے کرو اور اللہ کے حبیبؐ کی بات کرو تو اللہ کے حوالے سے کرو۔

☆ ☆ ☆

اللہ جب کبھی کسی پر مہربان ہوتا ہے، تو اُس پر سکون نازل کر دیتا ہے۔

☆ ☆ ☆

اگر تمھارا دوست اللہ ہے تو تم اللہ کے دوست ہو۔

☆ ☆ ☆

نامنظور خواہش کا بھی اتنا احترام کرو جتنا منظور خواہش کا۔

☆ ☆ ☆

ماں کے لیے بیٹا ایک جلوہ ہی تو ہوتا ہے۔

☆ ☆ ☆

اگر شوق والے پیدا ہو جائیں تو ساز کے اندر سے نغمہ پیدا ہو جاتا ہے۔

☆ ☆ ☆

قُطب دو قسم کے ہوتے ہیں، ایک قطب تو خاموش ہوتا ہے اور اس کے پاس کرامتیں ہی کرامتیں ہوتی ہیں وہ ہر کام خاموشی سے کرتا ہے اور سارے کام اللہ تعالیٰ کی منشا کے مطابق کرتا جاتا ہے۔ دوسری قسم قطب ارشاد کہلاتی ہے جو ہر چیز کی وضاحت پیش کرتا ہے تاکہ لوگوں کے خیال میں گھٹن پیدا نہ ہو اور خیال کو دھواں یا گرد نہ لگ جائے۔

☆ ☆ ☆

آپ لوگ شکر کرو کہ آپ کو دین ملا اور باقی لوگوں کو دُنیا ملی۔

☆ ☆ ☆

زندگی سے پہلے نیند ہے اور موت کے بعد بھی نیند ہے۔ نیند کے دوران عمل کا احساس خواب کہلاتا ہے۔

☆ ☆ ☆

جس ذاتؐ پر قرآن کا نزول ہوا اُس کے ساتھ رابطہ آپ کو کبھی گمراہ نہیں ہونے دے گا۔

☆ ☆ ☆

کائنات کے جو سب کام ہو رہے ہیں وہ اللہ ہی کرنے والا ہے اور جو کام نہیں ہو رہے وہ بھی وہی کرنے والا ہے۔

☆ ☆ ☆

آپ جس کے لیے اپنی جان نثار کرنے کو خوشی سے تیار ہو جائیں تو وہ آپ کے لیے جلوہ ہے اور سب سے بڑا جلوہ، سب سے بڑی ذات کا ہو گا اور وہ جلوہ اللہ کے حبیبؐ کا ہو گا۔

☆ ☆ ☆

جہالت کے زمانوں میں اکثر ایسا ہوا کہ صداقت ایک آدمی میں نمایاں ہو گئی اور اگر وہ زیادہ نمایاں ہو کے پاورفُل ہونے لگ گیا تو ساری جہالت نے اکٹھے ہو کے اس کو پھانسی لگا دیا۔

☆ ☆ ☆

سکونِ قلب ایک ایسی واحد خواہش کو دریافت کرنا ہے جس پر باقی تمام خواہشات قربان ہو جائیں۔

☆ ☆ ☆

روح جو ہے خدا نہیں لیکن ابتداء ہے اور اللہ اور روح میں فرق یہ ہے کہ اللہ ہر ابتداء سے پہلے ہے اور ہر انتہا کے بعد ہے لیکن روح جو ہے پیدا کی گئی ہے لیکن فانی نہیں۔ روح مخلوق ہے لیکن ہمیشہ رہنے والی ہے۔

☆ ☆ ☆

بغیر تسلیم کے تفکر شیطان ہو سکتا ہے اور تسلیم کبھی شیطان نہیں ہو سکتی۔

☆ ☆ ☆

جو لوگ آپ کے اختیار میں ہیں آپ ان پر کبھی ظلم نہ کرنا۔

☆ ☆ ☆

محبوب جس پر آشکار نہیں ہوگا اسے محبت نہیں ہوگی۔

☆ ☆ ☆

جس کے پاس مرتبہ تھا اس کے پاس علم نہیں تھا اور جس کے پاس علم تھا اس نے مرتبے سے گریز کیا۔

☆ ☆ ☆

اللہ کی طرف وہی جاتا ہے جس کے ساتھ اللہ ہوتا ہے ورنہ کوئی انسان اللہ کی طرف نہیں جاسکتا۔

☆ ☆ ☆

جس نے غم کی حالت میں اطاعت کا سجدہ کیا تو یہ اس کی بہت بڑی عبادت ہے۔

☆ ☆ ☆

جہاں جہاں آپ کے گلے ہیں وہیں پہ تو مقامِ شکر ہوتا ہے۔

☆ ☆ ☆

اپنی نظروں کا خیال رکھو، آپ کی نظر سے نہ کوئی انسان گر جائے اور نہ آپ کسی انسان کی نظر سے گر جاؤ۔

☆ ☆ ☆

دو آقاؤں کو سوائے منافق کے کوئی راضی نہیں کرسکتا۔

☆ ☆ ☆

اس سے پہلے کہ سائل آواز لگا کے چلا جائے اُس کو کچھ دو ورنہ ڈھونڈو گے تو بھی نہیں ملے گا۔

☆ ☆ ☆

جڑی بوٹیوں میں ایک بوٹی رات کے وقت روشن ہوتی ہے، اس کا نام ''شب چراغ'' ہے۔

☆ ☆ ☆

رحم کا مطلب یہ ہے کہ انسان کو اس کے اعمال کی زد سے بچایا جائے۔

☆ ☆ ☆

انسان اگر اللہ کے ذکر سے غافل نہ ہو تو زندگی آسان ہو جاتی ہے۔

☆ ☆ ☆

شریعت ایک نظام ہے اور اللہ ایک ذات ہے، نظام تو کسی وقت خاموش ہو سکتا ہے لیکن ذات خاموش نہیں ہو سکتی۔

☆ ☆ ☆

علم اور عمل کے درمیان فاصلہ کم کرتے جانا ہی ولایت کی طرف سفر ہے۔

☆ ☆ ☆

رعایت کسے کہتے ہیں؟ یعنی غلطی کے باوجود اس کو غلط نہ کہنا۔

☆ ☆ ☆

جس شخص کو ماحول سے تنگی ہو، وہ کسی اور جگہ سکون نہیں پائے گا۔

☆ ☆ ☆

کلمہ پڑھنے اور کلمہ ماننے میں بہت فرق ہے۔

☆ ☆ ☆

اپنے شوق کی حفاظت کرو، اس کی قدر کرو، اسی کے اندر علم ہے، فیض ہے۔

☆ ☆ ☆

صاف نیت کے ساتھ جو عبادت ہے وہ اللہ تعالیٰ کو بہت منظور ہوتی ہے۔

☆ ☆ ☆

مومن ہمیشہ ہمہ وقت نماز پڑھتا ہے وہ اگر مسجد سے باہر ہو تو مسجد میں آنے کی تمنا رکھتا ہے۔

☆ ☆ ☆

اپنے غم کو غصہ نہ بناؤ کیونکہ غم کو غصہ وہ بناتا ہے جو کسی تقدیر کو نہیں مانتا اور جو کسی خدا کو نہیں مانتا۔

☆ ☆ ☆

اپنے محسن کو یاد رکھنا اس طرح ہے جس طرح خدا کو یاد رکھنا ہے۔

☆ ☆ ☆

نالائق بچوں کو پسند کرو تا کہ آپ کی لیاقت ظاہر ہو۔

☆ ☆ ☆

کسی معاملے میں اگر دو خیال آجائیں تو جو پہلا خیال ہے اُسے پورا کر دو اور دوسرا خیال چھوڑ دو۔ اس طرح تذبذب سے نجات مل جائے گی۔

☆ ☆ ☆

یہ کوئی مختلف معاشرہ نہیں ہے، آج کا معاشرہ اس صورت میں مختلف ہوتا کہ آج کے Developed شہر میں قبرستان نہ ہوتے۔

☆ ☆ ☆

اگر آمدن نہیں بڑھا سکتے تو خرچ کو کم کر دو، آسانی ہو جائے گی۔

☆ ☆ ☆

دوسروں کو حق دے دو، اپنا حق معاف کر دو، سکون مل جائے گا۔

☆ ☆ ☆

سماج نہ نیک ہے نہ بد بلکہ یہ آپ کے اپنے فیصلے کا نام ہے۔

☆ ☆ ☆

تقدیر، نصیب یا حاصل اور خواہش کے درمیان فاصلے کا نام ڈپریشن ہے۔

☆ ☆ ☆

یہ جو بزرگوں کے آستانے ہیں، یہ خیال بھیجنے کے "ٹیلی گراف آفس" ہیں۔

☆ ☆ ☆

اگر آپ پر زیادہ ڈپریشن آ جائے تو معصوم بچوں کو ساتھ رکھنا شروع کر دو کیونکہ بچے فرشتوں کی طرح ہوتے ہیں۔

☆ ☆ ☆

اگر خیال تنگ ہو جائے تو ہاتھ تنگ ہو جاتا ہے۔

☆ ☆ ☆

سکون آپ کے علاوہ جگہ کا نام نہیں ہے اسی جگہ کے اندر خوش ہونے کا نام ہے۔

☆ ☆ ☆

جس شخص نے اس زندگی میں کسی زندگی کو رخصت ہوتے دیکھ لیا' وہ کبھی یہاں کی چیزوں کا تقاضا نہیں کرے گا۔

☆ ☆ ☆

وہ خواہش جس کا تعلق دنیا سے ہو تو سکون نہیں ہوگا مگر وہ خواہش جس کا تعلق عاقبت سے ہو اور وہ پوری ہو یا نہ، تو وہی باعثِ سکون ہے۔

☆ ☆ ☆

ٹوٹے ہوئے خاندانوں کو جوڑنا شروع کر دو، سکون آنا شروع ہو جائے گا۔

☆ ☆ ☆

آپ کا سارا علم یادداشت کا نام ہے اور یادداشت ہوتی کتنی ہے؟

☆ ☆ ☆

مہربانی میں مزید مہربانی کے اضافے کی خواہش جو ہے یہ بے سکونی ہے۔

☆ ☆ ☆

اللہ کی اطاعت کرنے والا ڈپریشن میں نہیں آئے گا۔

☆ ☆ ☆

خواہش اور حاصل جب دونوں برابر ہو جاتے ہیں تو سکون مل جاتا ہے۔

☆ ☆ ☆

جو مل گیا ہے اس پہ شکر کرو اور جو نہیں ملا اس کے لیے دعا کرو۔

☆ ☆ ☆

نیکی کی راہ اس طرح ہے جیسے دریا کی راہ ہے، دریا کے راستے میں اگر پہاڑ آجائے تو دامن بچاتا ہوا چل پڑتا ہے، میدان آجائے تو چوڑا ہو کے چل پڑتا ہے۔

☆ ☆ ☆

اللہ آپ کی پہچان اور دریافت، آپ کے اپنے علم کا نام نہیں بلکہ عمل کا نام ہے۔

☆ ☆ ☆

اللہ کے فضل کی خواہش دراصل سکون کی تلاش ہے اور اس کی تلاش اصل میں اللہ کے فضل کی تلاش ہے۔

☆ ☆ ☆

اصلاح کرو، دعا دو اور مال دو، پھر دوسرے کو اتنی بات بتاؤ جتنا اس سے آپ کا تعلق ہے۔ بغیر تعلق کے تبلیغ نہ ہی کرو تو بہتر ہے۔

☆ ☆ ☆

نیا نبی جب آتا ہے تو پچھلی نبوت کا دور خود بخود ختم ہو جاتا ہے اور اب نیا نبی اس لیے نہیں آ سکتا کہ پچھلی نبوت کا، حضور پاک ﷺ کی نبوت کا دور ختم نہیں ہونا۔

☆ ☆ ☆

جو خواہش اللہ کی رضا پر ہو وہ پوری ہو جائے تب سکون ہے اور پوری نہ ہو تب سکون ہے۔

☆ ☆ ☆

ہمارے ہاں کہتے ہیں کہ روزہ رکھنے سے بیماریاں دور ہو جاتی ہیں اور اگر روزہ رکھنے سے بیماری دور نہ ہوئی تو کیا آپ روزہ چھوڑ دیں گے؟

☆ ☆ ☆

اللہ تعالیٰ سے آپ کا کوئی حال مخفی نہیں ہے اور آپ کی کوئی حالت ایسی نہیں ہے جب آپ اللہ تعالیٰ سے مخفی ہوں۔ اللہ تعالیٰ سے آپ کا کنکشن ہر حال میں بحال رہتا ہے اور رہنا بھی چاہیے۔

☆ ☆ ☆

اچھے مقامات کو دیکھا کرو کیونکہ صرف دیکھنے سے آپ کے اندر اچھائی پیدا ہو جائے گی اور اگر بُرے مقام سے گزرو، عمل نہ بھی کرو تو بھی برائی پیدا ہو جائے گی۔

☆ ☆ ☆

یہ دعا کرو کہ یا اللہ تیری نعمتیں ہمیں تیری یاد سے غافل نہ کریں اور تیری آزمائش ہمیں تیری رحمت سے مایوس نہ کرے۔

☆ ☆ ☆

نسبت صرف اللہ اور اللہ کے حبیبؐ سے ہونی چاہیے اور اس راستے کا ایک راہنما ہونا چاہیے۔

☆ ☆ ☆

اللہ پر راضی ہونے کا مطلب یہ ہے کہ فقیر کو اگر کائنات دے دی جائے تو وہ اس میں تبدیلی کیے بغیر کائنات جیسی ہے ویسی کی ویسی اللہ کے حوالے کر دے۔

☆ ☆ ☆

یہ آپ پر اللہ کا بڑا فضل ہو گا اگر آپ کی محنتیں آپ کو گمراہ نہ کریں۔

☆ ☆ ☆

سکونِ قلب جو ہے یہ اللہ کی رحمت ہے۔

☆ ☆ ☆

عشق کی کم از کم ایک بات ضرور ہے کہ عشق اپنے دین کو بڑے ادب سے قبول کرتا ہے اور ادب سے قبول کرنے سے عبادت شوق میں داخل ہو جاتی ہے۔

☆ ☆ ☆

موت کا ڈر نہ رکھو، غریب ہونے کا ڈر نہ رکھو، سکون مل جائے گا۔

☆ ☆ ☆

جس کو پکارا جائے وہ ضرورت کے مطابق اس کا جواب دیتا ہے یا جواب بن جاتا ہے۔

☆ ☆ ☆

خوف، دوطرح کی کیفیات پیدا کرتا ہے، ایک تو یہ بگاڑ پیدا کرتا ہے اور دوسرا یہ اطاعت پیدا کرتا ہے۔

☆ ☆ ☆

کوشش کا مطلب کیا ہے؟ صرف کوشش نہیں بلکہ نتیجہ! کیونکہ اگر کوئی پڑھتا جا رہا ہے اور امتحان نہیں دیتا تو نتیجہ کیا نکلے گا۔

☆ ☆ ☆

چھوٹی چھوٹی نیکیاں کرتے جاؤ تو بڑا نتیجہ نکلے گا۔

☆ ☆ ☆

اگر مرتبہ اپنی انا کے لیے ہے تو پھر یہ نہ دین کے کام آئے گا اور نہ دنیا کے۔

☆ ☆ ☆

آپ نے جب عمل کیا تو نیکی کو انعام مل جائے گا اور بدی کی سزا مل جائے گی، انعام کا معنیٰ کامیابی اور سزا کا معنیٰ ناکامی ہے۔

☆ ☆ ☆

اللہ سے اللہ کی رضا کے علاوہ کچھ نہ مانگو، اس کے محبوب ؐ کی محبت مانگو پھر سکون ہی سکون ہے۔

☆ ☆ ☆

مکان کیا ہوتا ہے؟ مٹی تھوڑی سی اوپر چلی جائے تو مکان ہو جاتی ہے اور جب مٹی نیچے بیٹھ جائے تو پھر واپس آ جاتی ہے۔

☆ ☆ ☆

خواہش نکل جائے تو اضطراب ختم ہو جاتا ہے۔

☆ ☆ ☆

عبادت کی داد پانے والا ریاکار ہے۔

☆ ☆ ☆

ہر روز کسی کو معاف کر دو، ہر روز کسی سے معافی مانگتے چلے جاؤ، سکون ہی سکون ہے۔

☆ ☆ ☆

نیکی کی خواہش پوری ہو یا نہ ہو بذاتِ خود نیکی ہے، کیونکہ نیکی خواہش میں آ جائے تو بدی نہیں کہلاتی بلکہ جب بدی ہو جائے تو بدی کہلاتی ہے۔

☆ ☆ ☆

آرزوؤں کی بہتات بہت بڑی بیماری ہے۔

☆ ☆ ☆

بھائی اگر کمزور ہے تو اس کو بھائی سمجھنا شروع کر دو، پھر انشاء اللہ تعالیٰ سکون مل جائے گا۔

☆ ☆ ☆

زندگی کو اللہ کا فضل ماننے والا، سکون دریافت کر جاتا ہے۔

☆ ☆ ☆

آپ اللہ کو ذات مانیں، اُس ذات کا اسم "اللہ" ہے، یہ ذات کہیں بھی ہو، اسم اُس کی پکار ہے۔

☆ ☆ ☆

حضور پاک ﷺ سے آپ کا فاصلہ جتنا کم ہو گا اتنا آپ کے لیے بہتر ہو گا، اس لیے اس فاصلے کو کم کرو جو تمہارا حضور پاک ﷺ سے ہے۔

سکون، اللہ کے قرب میں، اُس کی یاد میں، اُس کے فضل سے، اُس کے بندوں پر رحم اور خدمت کرنے سے اور اپنی خواہشات کے پھیلاؤ کو روکنے سے ملے گا۔

☆ ☆ ☆

اللہ کی مرضی اس کا فضل ہے۔ اپنے آپ کو اس کی مرضی پہ چھوڑ دو۔

☆ ☆ ☆

سکون کی تمنا ہے تو ضد، غصہ اور خواہش کی پرستش نکال دو۔

☆ ☆ ☆

زندگی موت سے ملاقات سے قبل کا لمحہ ہے۔

☆ ☆ ☆

وہ چیز جو اللہ کی محبت کے علاوہ محبت ہو، وہ غیر اللہ ہے، انسان کی انسان سے محبت غیر اللہ ہوسکتی ہے لیکن انسان کی انسان سے محبت عین اللہ بھی ہے۔ غیر اللہ وہ مقام ہے جو اللہ کے راستے سے دور کردے چاہے وہ عبادت ہی ہو۔

☆ ☆ ☆

جن کو اصلاح باطن کسی طریقے سے میسر آجائے تو پھر وہ اصلاح باطن کے سفر پر روانہ ہو جاتے ہیں، ان کو صوفی کہا جاتا ہے۔

☆ ☆ ☆

یہ دعا ضرور کیا کرو کہ یا اللہ ہمیں ایسی زندگی دے جس پر ہم بھی راضی رہیں اور تو بھی راضی رہے۔

☆ ☆ ☆

عبادت کا شوق اور عبادت کی محبت، اللہ تعالیٰ کے ساتھ اطاعت بھی ہے اور محبت بھی ہے۔

☆ ☆ ☆

آپ اللہ تعالیٰ سے وہ بات مانگیں جو آپ کو اللہ کی راہ پر گامزن کرے اور اللہ کے قریب کرے۔

☆ ☆ ☆

وہ خواہشیں جو پیغمبروں اور ولیوں کی اطاعت میں پیدا ہوئی ہوں وہ اللہ کی طرف سے ہیں اور جس خواہش کا مرکز فرعونیت کی اطاعت میں آئے تو وہ آپ کے نفس کی بات ہے اور سزا کی بات ہے۔

☆ ☆ ☆

اللہ کی ذات سے جب تعلق ہو جائے تو اس تعلق میں محویت ہونی چاہیے، آپ کی محویت ہی آپ کے اس سفر کی ضمانت ہے۔

☆ ☆ ☆

تصوف جو ہے یہ علم نہیں ہے بلکہ یہ عمل ہے۔ ایک آدمی کسی دوسرے آدمی کے کہنے پر خوشی سے اپنی زندگی کو اللہ کے لیے ڈھالنے کے لیے تیار ہو جائے تو یہ تصوف ہے۔

☆ ☆ ☆

اللہ نے ذہن دیا اور اللہ کی نعمت کو آپ نے برائی میں لگا دیا، اللہ نے مرتبہ دیا اور آپ نے ناانصافی میں لگا دیا تو یہ ناشکری ہے۔

☆ ☆ ☆

غیر اللہ وہ ہے جو اللہ کے نام پر اللہ کے علاوہ عمل شروع کر دے۔

☆ ☆ ☆

زیادہ آرزوؤں کو کبھی زندگی نہیں ملتی اور ایک آرزو کو کبھی موت نہیں آتی۔

☆ ☆ ☆

اچھا انسان اگر پریشان ہے تو یہ برا وقت ہے اور اچھا انسان کون ہوتا ہے؟ جو لوگوں کے لیے بے ضرر ہو اور اگر اس کے پاس مال یا طاقت ہو تو وہ لوگوں کو فائدہ پہنچائے۔

☆ ☆ ☆

مستقبل کا خیال ماضی کی زد میں آئے تو یہ توبہ کا مقام ہے۔

☆ ☆ ☆

شریعت کیا ہے؟ عمل ہے، حکم ہے، صرف علم نہیں ہے۔ حکم کو خوشی بنانے والا شخص درویش بن جاتا ہے۔

☆ ☆ ☆

اگر آپ اپنا عمل کسی ذات کے عمل کے تابع کر دیں تو آپ کا علم اس کے علم کے تابع ہو جائے گا اور جس کے عمل کے آپ تابع ہوں گے اس کا علم آپ کو مل جائے گا۔

چھوٹی سے چھوٹی بات کو بھی کبھی چھوٹا نہ سمجھنا، چھوٹی نیکی کو کبھی چھوٹی نیکی نہ سمجھنا، چھوٹے گناہ کو بھی کبھی چھوٹا گناہ نہ سمجھنا اور چھوٹی لغزش کو کبھی چھوٹی لغزش نہ سمجھنا۔

☆ ☆ ☆

جو ریکارڈ موجود ہے اور جس ذات کا وہ ریکارڈ ہے تو اس ذات کا مکمل شعور ریکارڈ سے نہیں ہو سکتا۔

☆ ☆ ☆

ایسا مقام جہاں پر انسان کی دعا منظور ہو جاتی ہے تو وہاں خواہش بھی دعا بن جاتی ہے۔

☆ ☆ ☆

کسی کے لیے برائی کا سوچنا بھی بددعا ہے۔

☆ ☆ ☆

بہشت سے وہ ٹوٹی پھوٹی مسجد بہتر ہے جو اللہ کے حکم کے مطابق بنائی جائے۔

☆ ☆ ☆

اگر کوئی حضور پاک ﷺ کی شان میں ایک کلمہ بھی احتیاط کے بغیر کہہ گیا تو مارا گیا۔

☆ ☆ ☆

جو سونے والا ہے وہ جاگنے والے کو کیسے بیان کر سکتا ہے اور جو ہمیشہ رہنے والا ہے اُسے فنا کیسے بیان کرے گی۔

☆ ☆ ☆

اگر ہم حضور پاک ﷺ کی امت کے فرد کے طور پر ہی قبول ہو جائیں تو یہ بہت بڑا مقام ہے۔

☆ ☆ ☆

اگر استعداد نہ ہو تو مرتبے سے بڑھ کر کوئی سزا نہیں۔

☆ ☆ ☆

اصلاح لینے والے کو ضرور کسی دانا کے پاس بیٹھنا پڑتا ہے۔

☆ ☆ ☆

آپ اپنا عمل کسی ذات کے عمل کے برابر نہیں کرتے اور چاہتے ہیں کہ علم، اس کے علم کے برابر ہو جائے تو یہ کیسے ہو سکتا ہے اور اگر عمل، عمل کے برابر ہو جائے تو بھی مرتبہ برابر نہیں ہو سکتا۔

☆ ☆ ☆

اللہ راضی پہلے ہوتا ہے سفر کا شوق بعد میں ملتا ہے۔

☆ ☆ ☆

جو جاننے والے ہیں وہ اختیار و اقتدار سے باہر ہیں اور جو اختیار والے ہیں وہ جانتے نہیں۔

☆ ☆ ☆

اگر تنہائی میں آپ کے دل میں کوئی بدی آ رہی ہے تو یہاں شریعت کی پکڑ نہیں لیکن یہاں اللہ کی گرفت آئے گی کیونکہ اُس نے اعمال کو نیت پر مقرر کر رکھا ہے۔

☆ ☆ ☆

سائل کا آنا بُخل کو سخاوت میں بدلتا ہے اور سخی اللہ کا حبیب ہوتا ہے۔ اس لیے ایسے سائل کی قدر کرنی چاہیے جو بخیل کو سخی بناتا ہے۔

☆ ☆ ☆

آپ انتشار سے بچ جائیں تو وحدتِ فکر پیدا ہو جائے گی، وحدتِ فکر پیدا ہو گئی تو وحدتِ عمل کا پیدا ہونا آسان ہے اور وحدتِ عمل پیدا ہو گئی تو آپ دس دفعہ کامیاب ہیں۔

☆ ☆ ☆

جب بھائی کے ساتھ آپ کا حساب اور لین دین شروع ہو جائے تو سمجھو کہ آپ لوگ ہلاک ہو گئے۔

☆ ☆ ☆

غم میں اگر اللہ کی یاد آئے اور درود شریف ہو تو سمجھو کہ غم سرفراز کر گیا۔

☆ ☆ ☆

یادِ حق یادِ دینِ حق ہو نہیں سکتا جب تک کہ آپ کی محبت محبوبِ حق سے نہ ہو۔

☆ ☆ ☆

انسان خوش رہنے کے لیے کماتا ہے اور کمانے کے لیے افسردہ رہتا ہے۔

☆ ☆ ☆

اصل طریقت یہ ہے کہ معرفت کے علم کی تمنا والا علم والے کے پاس جائے، لہٰذا علم کی تمنا کے بغیر اور کسی بڑی دلیل کے بغیر کبھی فقیری کا سفر نہ کرو اور نہ ہی فقراء کے پاس جاؤ۔

☆ ☆ ☆

کائنات میں ایک منظر جو خوش نصیب کو تسلیم سکھاتا ہے وہی منظر دوسرے آدمی کو بغاوت سکھاتا ہے کیونکہ تسلیم کرنے والے مزاج ہی اور ہیں، بغاوت والا اور مزاج ہے۔

☆ ☆ ☆

اللہ کی پہچان اور دریافت، آپ کے اپنے علم کا نام نہیں بلکہ عمل کا نام ہے۔

☆ ☆ ☆

اسلام یہ ہے کہ صرف اسلام سے تعلق نہیں رکھنا بلکہ اسلام دینے والے سے، اسلام نافذ کرنے والے کے ساتھ، جس کے نام سے اور جس کی ذاتؐ کے لیے اسلام آیا، اس سے تعلق ہی اسلام ہے۔

☆ ☆ ☆

وہ نیکی جو اللہ کراتا ہے، وہ اس کا احسان ہے اور جو نیکی آپ کرتے ہیں وہ آپ کی اپنی فطرت ہے۔

☆ ☆ ☆

وہ بڑا آدمی کیسے ہوسکتا ہے جو ماحول کو چھوٹا سمجھے یا اپنے آپ کو بڑا سمجھے، اگر وہ ماحول کو چھوٹا سمجھتا ہے تو گر جائے گا اور اپنے آپ کو بڑا سمجھتا ہے، تب بھی گر جائے گا۔

☆ ☆ ☆

اس پوری کائنات میں اللہ کو جاننے والی سوائے ایک ہستی کے کوئی اور ہستی نہیں ہے یعنی حضور پاک ﷺ کی ہستی، جاننا انہی کو مبارک ہو اور ہمیں ماننا مبارک۔

☆ ☆ ☆

اپنی زندگی میں اللہ کے پروگرام میں اپنے پروگرام کے حوالے سے مداخلت نہ کرنا۔

☆ ☆ ☆

اصل موت تو یہ ہے کہ یاد کرنے والے آپ کو یاد کرنا چھوڑ دیں کیوں کہ یاد رہ جانا ہی زندگی ہے اور بھول جانا موت ہے۔

☆ ☆ ☆

انا جو ہے یہ حجاب ہے اگر اس حجاب سے نکل جاؤ گے تو آگے دین ہی دین ہے۔

☆ ☆ ☆

اللہ تعالیٰ جب کسی بندے پر مہربانی کرتا ہے تو اس کو اپنے راستے کا مسافر بنا دیتا ہے۔

☆ ☆ ☆

منافق وہ ہوتا ہے جو نیکوں میں بھی نظر آئے اور بدوں میں بھی نظر آئے، مومنوں میں بھی پایا جائے، کافروں میں بھی پایا جائے اور جس کا رابطہ دونوں سے ہو اور جو دونوں میں مشہور ہونا چاہے۔

☆ ☆ ☆

اگر آپ کسی کو گناہ کرتے دیکھیں اور پردہ ڈال کے رکھیں تو آپ کے گناہ قیامت کے دن نشر نہیں کیے جائیں گے۔ پردہ رکھنے والوں کا پردہ رکھا جائے گا۔

☆ ☆ ☆

اگر نماز سرور پیدا نہ کرے تب بھی نماز فرض ہے۔

☆ ☆ ☆

اگر اللہ مہربان ہو جائے تو حضور پاک ﷺ کی محبت مل جاتی ہے اور حضور پاک ﷺ کی مہربانی مل جائے تو عبادت ملنا شروع ہو جاتی ہے۔

☆ ☆ ☆

گمراہ وہ شخص ہوتا ہے جس کے پاس سوچ ہو اور ذہن کے پاس سوچنے کی گنجائش ہو، جب انسان یہ فیصلہ کر لے کہ اللہ کی تلاش میں کسی کا کہنا ماننا ہے تو اس کے پاس کوئی سوچ نہیں رہتی۔

☆ ☆ ☆

وہ چیز جو کافروں کے پاس کفر کی موجودگی میں ہے اس کو اگر آپ دعا سے حاصل کرنا چاہتے ہیں تو یہ بڑے افسوس کی بات ہے۔

☆ ☆ ☆

حضور اکرم ﷺ نے آج تک کسی سے ذاتی انتقام نہیں لیا اور آپ بڑے رحیم اور بڑے شفیق تھے لیکن آج کا مسلمان کسی کی چھوٹی غلطی بھی معاف نہیں کرتا۔

☆ ☆ ☆

اصل بادشاہی یہ ہے کہ آپ کے پاس سب سے بڑا علم ہو اور آپ اپنی زندگی سب سے کمزور آدمی کے برابر رکھیں۔

☆ ☆ ☆

جس نے اپنے آپ کو بدقسمت بنانا ہے تو وہ اپنے بھائی سے برا سلوک کرے یا انتقام لے۔

☆ ☆ ☆

انسان اللہ کے قریب اس وقت ہوتا ہے جب وہ اشکبار ہوتا ہے، اس لیے دعا کیا کرو کہ اللہ یہ فضل ضرور کرے۔

☆ ☆ ☆

اللہ حقیقت ہے، حضور پاک ﷺ شریعت ہیں اور پیر، طریقت ہے۔

☆ ☆ ☆

اچھی تنہائی وہ ہے جب آپ کا ضمیر آپ کو ملامت نہ کرے۔

☆ ☆ ☆

کتاب العلم جو کتاب اللہ ہے اس کا علم جو ہے، وہ حضور پاک ﷺ کی اپنی ذاتِ گرامی ہے۔

☆ ☆ ☆

اگر آپ اپنے آپ کو سنبھال کے رکھیں تو دنیا میں جہاں سے مرضی گزر جائیں اور چلتے جائیں، دنیا آپ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتی۔

☆ ☆ ☆

سب سے پہلے آپ اللہ کا شکر ادا کریں کہ اس نے یادداشت عطا کی ہے، پھر آپ یہ شکر کریں کہ اس نے بھول جانے کی صفت دی ورنہ ایک غم ہمیشہ کے لیے غم بن جاتا۔

☆ ☆ ☆

ماننے والے کے لیے یہی دنیا ایمان کی دنیا ہے اور نہ ماننے والے کے لیے یہی کفر کی دنیا ہے۔ جاننے والے کے لیے یہاں ہر چیز میں جلوہ گری ہو رہی ہے اور نہ ماننے والے کے لیے ہر چیز حجاب ہے۔

☆ ☆ ☆

اگر کسی پر اللہ کا فضل ہے تو فضل دلانے والا وسیلہ قائم رہے گا اور اگر وہ وسیلہ فضل ختم ہو جائے تو یہ آزمائش ہے۔

☆ ☆ ☆

جو چیز آپ اپنے بزرگ کے سامنے کر سکتے ہیں وہ دین ہے اور جو عمل اپنے بزرگ سے چھپائیں گے وہ دنیا ہے۔

☆ ☆ ☆

سائنس مستقبل کی طرف لے جاتی ہے جب کہ مذہب ماضی کی طرف لے جاتا ہے، سائنس آپ کو چمک دیتی ہے اور مذہب آپ کو حقیقت آشنا کراتا ہے۔

☆ ☆ ☆

ٹیچر اس لیے غصہ نہ کرے کہ نالائق شاگرد اس کی اپنی نااہلی ہے اور سٹوڈنٹ اس لیے غصہ نہ کرے کہ اس کے ساتھ استاد کا سکھانے کا تعلق ہے۔

☆ ☆ ☆

آپ کو تو معلوم ہے کہ حضور پاک ﷺ کے لباس پر پیوند لگا ہوتا تھا، کوئی ایسا صاحبِ علم دکھا دو جو اپنے لباس میں پیوند لگا لے۔ اور کوئی ایک بیٹی تو ایسی ہو جو قربان ہونے کے لیے تیار ہو جائے اور اتنا جہیز لے کر جائے جتنا آپؐ نے اپنی بیٹی کو دیا تھا۔

بعض اوقات بلند آدمی پست حالات سے بھی گزرتے ہیں مگر اس سے ان کے ارادے، خیال اور کردار میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔

جو علم کسی ذات کا مطیع نہیں ہے وہ گمراہی ہے۔

ایسی خواہش جس کی سمت زندگی کے بعد کی، دین کی، عاقبت کی، اللہ کی اور اللہ کے حبیب پاک ﷺ کی ہو وہ خواہش سکون پیدا کرے گی۔

☆ ☆ ☆

اللہ کی آنکھ حضور پاک ﷺ کی آنکھ ہے اور اللہ کو دیکھنا ہو تو حضور پاک ﷺ کی آنکھ سے دیکھو۔

☆ ☆ ☆

ماں باپ کے ساتھ تعلق توڑنا ایسے ہے جیسے اللہ تعالیٰ سے تعلق توڑنا۔

☆ ☆ ☆

آج کل ریٹائرمنٹ کے بعد لوگ پھر سروس کی تلاش شروع کر دیتے ہیں تو پھر یہ زندگی کیا ہے حالانکہ ریٹائرمنٹ کے بعد آپ کی نجات ہونی چاہیے تھی۔

☆ ☆ ☆

جب آپ نماز پڑھتے ہیں تو جس کی نماز پڑھتے ہیں وہ وہیں ہوتا ہے، نماز کی منظوری اور نامنظوری وہیں ہو جاتی ہے۔

☆ ☆ ☆

جس مسئلے پر ہم صبر کرتے ہیں، درویش اس پر شکر ادا کرتے ہیں۔

☆ ☆ ☆

یہ دعا مانگا کرو کہ یااللہ ! مجھے صرف اس شخص کا علم دے دے جس کی عاقبت بھی مجھے مل جائے۔

☆ ☆ ☆

باقیوں نے اللہ کریم کا جلوہ دنیا میں دیکھا اور آپؐ نے جلوے سے ذات تک رسائی کی یعنی باقیوں نے ذات کا جلوہ دیکھا اور آپؐ نے جلوے والی ذات دیکھی۔

☆ ☆ ☆

محویت جو ہے یہ اسلام کو قبول کرنے والوں کی انتہائی حالت ہے جو انہیں اپنی تلاش کے بعد ملتی ہے۔ جس کو اسلام بنا بنایا ملا، ان کے لیے محویت ایک فیشن کی بات ہے۔

☆ ☆ ☆

محبت کرنے والا محبوب کی رضا کے خلاف نہیں چلتا اور وہ بے چارہ چل ہی نہیں سکتا۔

☆ ☆ ☆

یہ جو کافروں کو آپ جنت دوزخ کا بتاتے ہیں تو وہ تو خدا کو نہیں مانتے، پھر خدا کی بنائی ہوئی جنت کو کہاں مانیں گے۔

☆ ☆ ☆

جب اپنی آزادی کسی کی غلامی میں دے دی جائے تو پھر سمجھ آ سکتا ہے کہ "مرنے سے پہلے مر گیا" کا کیا مقام ہے۔

☆ ☆ ☆

جتنے لوگوں کو حضور پاک ﷺ سے محبت ہے تو کوئی نہ کوئی وہ محبت دینے والا ہے یعنی یا تو اللہ کریم خود یا حضور پاک ﷺ یا حضور پاک ﷺ کے کوئی چاہنے والے فقیر۔

☆ ☆ ☆

گلاب اگرچہ بے جان ہے لیکن جو قریب سے گزرے اسے بھی خوشبو دیتا ہے اور دوسرے کو خوش کر دیتا ہے اور محظوظ کر دیتا ہے، آپ بھی ایسے بنو کہ اگر کسی کے قریب سے گزرو تو اسے کچھ فیض دے جاؤ۔

☆ ☆ ☆

یہ دنیا گناہ کے متلاشی کو گناہ دیتی ہے اور فضل کے متلاشی کو فضل دیتی ہے۔

☆ ☆ ☆

تکبر صرف اللہ کو زیب دیتا ہے، آپ عاجزی اختیار کریں تو زندگی کامیاب ہو جائے گی۔

کسی کے دل کی ایک آہ جنت میں ایک قدم داخل ہو جانے والے انسان کو واپس کھینچ لاتی ہے، کوئی ایک دعا دوزخ میں ایک قدم داخل ہو جانے والے انسان کو جنت میں لے آتی ہے، اس لیے آپ دل کی دعا لو اور دل کی آہ نہ لو۔

جو آدمی یہ کہتا ہے کہ ابا جان کا دماغ چل گیا ہے تو وہ آدمی خود پاگل ہو کے مرے گا، آپ کے ماں باپ قیامت تک آپ کے ماں باپ رہیں گے چاہے آپ کچھ بھی بن جاؤ۔

☆ ☆ ☆

یہ آپ پر اللہ کا بڑا فضل ہوگا اگر آپ کی محنتیں آپ کو گمراہ نہ کریں۔

☆ ☆ ☆

وہ آدمی جو تنہائی کا مومن ہے وہی اصل مومن ہے۔

☆ ☆ ☆

اس دور میں صرف عمل کا علم ہے اور عمل نہیں ہے اور یہ ایک بڑی سزا ہے، اس لیے یہ دور ایک عجیب دور ہے کہ یہ عمل کا علم جانتا ہے اور عمل نہیں جانتا۔

☆ ☆ ☆

انسان کافر کب بنتا ہے؟ جب اللہ کو مانے اور اس کے حکم کو نہ مانے۔

☆ ☆ ☆

محبت قائم ہو تو دین کا علم قائم رہتا ہے اگر محبت دینے والے سے محبت نہ ہو تو دین سے کیا محبت ہوگی، اس لیے آپ اپنے معلم سے محبت کرو تو علم قائم رہے گا ورنہ نہیں رہے گا۔

☆ ☆ ☆

آپ میلہ ضرور دیکھیں، میلہ صرف دیکھنا ہے اور اس میں دوکان نہ بنا لینا۔

☆ ☆ ☆

غور سے دیکھو اللہ کی اس کائنات کو، اس طرح دیکھنا بھی عبادت ہے۔

☆ ☆ ☆

خوش نیت انسان برے قافلے میں بھی کامیاب ہو جاتا ہے، اس لیے نیت صحیح ہونی چاہیے۔

☆ ☆ ☆

استخارہ تذبذب سے نجات کی راہ ہے۔

☆ ☆ ☆

صرف اللہ کی محبت ایسی ہے جو آپ کو توازن میں رہنا سکھائے گی۔

☆ ☆ ☆

حکم میں اطاعت کی بجائے فلسفہ ڈھونڈو گے تو حکم کو کمزور محسوس کرو گے۔

☆ ☆ ☆

اللہ تعالیٰ کی ذاتِ گرامی سے اور اللہ کے محبوبؐ سے محبت رکھا کرو اور اچھے مستقبل کا اچھی طرح انتظار کرو بس پھر آپ کامیاب ہو جائیں گے۔

☆ ☆ ☆

سائل وہ ہوتا ہے جس کے پاس ضرورت تو موجود ہو مگر اس کو پورا کرنے کا انتظام موجود نہ ہو۔

☆ ☆ ☆

یہ اللہ ہے جو دشمن کو فنا نہیں کرتا اور یہ بندہ ہے جو اپنے دشمن کو فنا کرتا ہے۔

☆ ☆ ☆

جب مذکور تک پہنچ جاؤ تو ذکر نہیں کرنا۔

☆ ☆ ☆

جو ذاتؐ ماضی کے انبیاء کی امام ہے وہ مستقبل کے اولیاء کی بھی امام ہے، جس کائنات کے باعثِ تخلیق آپؐ ہوں تو باعثِ مستقبل بھی آپؐ ہوئے۔ باعث جو ہے وہ بے خبر نہیں ہو سکتا۔

☆ ☆ ☆

شیطان کے وار کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ وہ وسوسہ پیدا کرے گا اور آپ کے دین سے آپ کا اعتبار ختم کر دے گا۔

☆ ☆ ☆

جو شخص دوسرے کو گمراہ کہتا ہے اور راستہ نہیں دکھاتا، وہ خود گمراہ ہے۔

☆ ☆ ☆

جلوۂ حق تب نظر آئے گا جب آپ حضور پاک ﷺ کے حوالے سے بات کریں گے، لہٰذا جلوۂ حق غیر از جلوہ محبوبِ حقؐ نہیں ہوگا۔

☆ ☆ ☆

اللہ کا تقرب جو ہے یہ قوتِ برداشت عطا کرتا ہے اور جن کے پاس تقرب نہیں ہے، ان کو جلد غصہ آ جاتا ہے۔

☆ ☆ ☆

وہ ماحول آپ کو نہیں ملے گا جس ماحول کا علم آپ کے پاس ہے۔

☆ ☆ ☆

وکلمہ پڑھتے ہوئے مرے گا کلمہ پڑھتے ہوئے اٹھے گا، اگر کوئی باوضو ہو
لرمر جائے تو جاگنے تک ساری موت عبادت ہے۔

☆ ☆ ☆

رآپ کے عمل کا امام امرِ الٰہی ہے تو پھر آپ نفس سے بچ گئے اور اگر آپ
کے عمل کا امام آپ کی ذاتی انا ہے تو آپ نفس کے شر سے نہیں بچ سکتے۔

☆ ☆ ☆

غم کسی طرح کا بھی ہو ہر انسان کے آنسو ایک جیسے ہوتے ہیں۔

☆ ☆ ☆

رنیکی کی خواہش پوری نہ ہو تو پھر بھی نیکی ہے کیونکہ نیکی خواہش میں
جائے تو نیکی ہے اور بدی خواہش میں آجائے تو بدی نہیں کہلاتی، بدی
ا عمل ہو جائے تب بدی کہلاتی ہے۔

☆ ☆ ☆

ں سے پہلے کہ لوگ چلے جائیں آپ ان کے ساتھ نیکی کر لو۔

☆ ☆ ☆

وہ خواہش جو پیغمبر کی اطاعت کرادے وہ اللہ کی طرف سے ہوتی ہے اور جس خواہش کا مقصد فرعونیت کی اطاعت میں ہو وہ آپ کے نفس کی بات ہے۔

جس پر غصہ آئے آپ اس پر رحم کیا کریں۔

اگر ایک آدمی نے شبنم کے قطرے پھولوں اور گھاس پر دیکھے اور اگر اس آدمی کی کیفیت خوش رہنے والی ہے تو وہ کہے گا واللہ صبح کیسے مسکرا رہی ہے اور دوسرا شخص جس کی کیفیت غم والی ہے تو وہ کہے گا کہ شبنم کے قطرے رات کے آنسو ہیں۔

☆ ☆ ☆

اللہ کا تقرب تب ملتا ہے جب تم اپنے آپ سے باہر ہو جاؤ کیوں کہ اللہ اس حالت میں نہیں ملتا، اس حالت میں تو علم ملتا ہے، عرفان ملتا ہے اور خیال ملتا ہے لیکن تقرب نہیں ملتا۔

☆ ☆ ☆

جن لوگوں کو دیدارِ حق ہوا یا دیدارِ عرفانِ حق ہوا ان لوگوں پر یہ لازم ہے کہ جن لوگوں کو یہ نہیں ہوا وہ ان تک اللہ کا یہ رحم اور فضل پہنچائیں۔

☆ ☆ ☆

تبلیغ اس وقت کرنی چاہیے جب آپ کے آنسو Genuine ہو جائیں، اصلی ہو جائیں۔

☆ ☆ ☆

آپ اللہ پر بھروسہ رکھو اور اللہ کے حبیب پاک ﷺ پر بھروسہ رکھو اور جو اللہ کے حبیب پاک ﷺ کو پیارے ہیں، ان کے ساتھ پیار کرو بس یہ دین ہے۔

☆ ☆ ☆

اگر ہر روز اضافی طور پر ایک نیکی کی جائے تو آپ کی بہت سی نیکیاں جمع ہو جائیں گی اور اگر ایک بدی اضافی طور پر کم کر دی جائے تو آپ کی زندگی بڑی اچھی ہو جائے گی۔ اگر نیکی بڑھ گئی اور بدی کم ہو گئی تو آپ کے اور حقیقت کے درمیان فاصلہ کم ہو جائے گا۔

☆ ☆ ☆

جو نمازیں پڑھ لی ہیں ان کا شکر ادا کرنا اور جو نہیں پڑھ سکے ان پر استغفار پڑھنا اور توبہ کر لینا۔

☆ ☆ ☆

اگر گناہ پہ ندامت سے آنسو آ جائیں تو یہ اللہ کا قرب ہے، اللہ کی یاد ہی اللہ کا قرب ہے۔ آخرِ شب آنسو اللہ کا قرب ہیں، انسان کا اللہ سے قریب ترین رشتہ آنسوؤں کا ہے، اگر سجدہ بھی ہو اور آنسو بھی ہوں تو یہ بہت ہی تقرب ہوگا اور یہ بہت بلند مقام ہے۔

☆ ☆ ☆

روحانیت کا ایک طریقہ یہ ہے کہ آپ دوسرے کا حق دے دیں اور اپنا حق اللہ سے جا کر لینا۔ بظاہر یہ بات مشکل لگتی ہے لیکن اس طرح آپ کو حق کی ادائیگی کا انعام ملتا ہے۔

☆ ☆ ☆

محبوب وہ ہوتا ہے جس کی خامی آپ کی نگاہ میں خامی نہ رہے۔

☆ ☆ ☆

جو آدمی لوگوں کو ناپسند کرے، لوگوں کی صرف خامیاں ہی دیکھے، جو اپنے آپ کو اونچا اور بلند سمجھے، وہ احمق اور جاہل ہوتا ہے۔

☆ ☆ ☆

اللہ سے کبھی اپنے اعمال کا انصاف نہ مانگنا کیوں کہ یہ ایک عذاب ہوگا بلکہ اس سے حساب کی بجائے رحمت مانگنا۔

☆ ☆ ☆

جلوہ صرف اس کو نظر آتا ہے جس نے کبھی اللہ کی تخلیق پر کوئی اعتراض نہ کیا ہو۔

☆ ☆ ☆

ظالم ہونے کی بجائے مظلوم ہو جانا بہتر ہے۔

☆ ☆ ☆

علم اور عمل میں تضاد نااہلیت ہے اور اگر زیادہ تضاد آ جائے تو منافقت آ جاتی ہے۔

☆ ☆ ☆

اگر جوان ہو تو اپنی جوانی کو بڑھاپے کی نگاہ سے دیکھو اور اگر بڑھاپے میں داخل ہو رہے ہو تو خود کو جوانی کی نگاہ سے دیکھو کہ آپ نے کس طرح کا بڑھاپا سوچا تھا۔

حُسنِ نیت کے ساتھ چلنے والے کے لیے اللہ تعالیٰ خود انتظام فرما دیتا ہے اس لیے آپ اپنا صداقت کا سفر جاری رکھیں اور صادق ہو کر سفر کریں۔

☆ ☆ ☆

اچھائی کو جاننے کے لیے شر کو پہچاننا ضروری ہے تاکہ آپ شر سے محفوظ رہ سکیں، لہٰذا شیطان کو اگر آپ پہچان لیں تو باقی سب اللہ ہی اللہ ہے۔

☆ ☆ ☆

شکر کرنے سے پہلے یہ ضرور سوچ لینا چاہیے کہ یہ شکر والی بات ہے یا استغفار والی بات۔

☆ ☆ ☆

اللہ بھی بلند سے بلند ہے اور اللہ کے محبوبﷺ کی ذات بھی بلند سے بلند ہے اور دونوں کے دم سے ہی ہمارا کلمہ مکمل ہوتا ہے۔

☆ ☆ ☆

اللہ نے کائنات کو دکھانے کے لیے جو افضل چیز بنائی ہے وہ اپنے محبوبﷺ کا جلوہ ہے۔

☆ ☆ ☆

پیغمبری یا نبوت یا رسالت، یہ عمل نہیں ہے بلکہ یہ اللہ کی مرضی سے ملنے والا مرتبہ ہے۔

☆ ☆ ☆

جس وقت پیسے کی گنتی بھولنا شروع ہو جائے تو سمجھو کہ اللہ کی مہربانی ہو گئی۔ جب آپ یہ سمجھیں کہ پیسے کے ذریعے زندگی بسر ہو رہی ہے تو سمجھو کہ ایمان میں نقص آ گیا۔ پیسے کا زندگی کی ضرورت کے ساتھ تعلق ضرور ہے لیکن یہ سب کچھ نہیں۔

☆ ☆ ☆

یہ دعا کیا کرو کہ زندگی میں آپ کو ایک ہی راستے کا سفر ملے تا کہ تذبذب سے نجات مل جائے۔

☆ ☆ ☆

آپ کو دعا کا سارا خزانہ ماں باپ سے ملنا ہے۔

☆ ☆ ☆

جس بندے نے زندگی میں اللہ کو یاد کیا اللہ نے زندگی کے بعد اس بندے کی یاد قائم کر دی۔

☆ ☆ ☆

انسان کو اپنے عجز کا اظہار کیسے کرنا چاہیے؟ اللہ کے تکبر کو بیان کر کے، اللہ اکبر کہہ کر، یہی آپ کا عجز ہے۔

☆ ☆ ☆

اگر آپ کو مسجد بنانے کی ہمت نہیں، نماز کی تو ہمت ہے، تو وہ پڑھ لو۔

☆ ☆ ☆

اخلاق یہ ہے کہ اللہ کی رضا کے لیے اپنے مزاج کو بداخلاق نہ ہونے دیں۔

☆ ☆ ☆

آپ کبھی رشوت لینے والے نہ بنیں انشاء اللہ تعالیٰ پھر دینے والے بھی نہیں رہیں گے۔

☆ ☆ ☆

غصہ نفس کی بات ہے، نفرت بھی نفس کی بات ہے اور مشتعل وہ شخص ہوتا ہے جو کسی کا حکم نہیں مانتا۔

☆ ☆ ☆

اکثر لوگ صرف بیان کرتے رہتے ہیں کہ حضور پاک ﷺ نے یہ فرمایا اور دوسرے کو سنا دیتے ہیں مگر ذاتی طور پر تابع فرمان نہیں ہوتے۔

☆ ☆ ☆

جتنی کوئی ذات بلند ہوتی ہے اس کا نام بھی اتنا ہی بلند ہوتا ہے۔

☆ ☆ ☆

دولت، حُسن، شہرت، مرتبہ، محبتیں اور اولاد، اگر ان کو اللہ کی راہ میں چھوڑنے کی ہمت ہو تو یہ اللہ کا فضل ہوتی ہیں اور اگر ان کو اللہ کی راہ میں چھوڑنے کی ہمت نہیں ہے تو یہ آپ پر آزمائش ہیں۔

☆ ☆ ☆

محبّ کی نگاہ کا علاج محبوب کے چہرے میں ہے۔

☆ ☆ ☆

اگر ماں سادہ لوح ہے، تو بھی ماں ہی ہے اور یہی تو آزمائش ہے، ماں جیسی بھی ہو آپ اس کا کہنا مانیں۔

☆ ☆ ☆

اگر آپ کے اندر عبادت غرور پیدا کرے تو سمجھو آپ مارے گئے اور گناہ عاجزی پیدا کرے تو شکر کرو کہ بچ گئے۔

☆ ☆ ☆

ماڈرن پرستی جو ہے وہ حقیقت پرستی سے دور چلی گئی ہے۔

☆ ☆ ☆

آپ دراصل خلوص سے اللہ کی طرف مائل نہیں ہوئے، اگر مائل ہو جاؤ تو پھر یہ کائنات آپ کی ہے۔

☆ ☆ ☆

جو لوگ اللہ تعالیٰ اور اللہ کے حبیبؐ سے محبت کرتے ہیں ان لوگوں کی روحوں کو حضور پاک ﷺ کی محفل میں محبت عطا ہو چکی ہے اور اب وہ اپنی باری پر جب دنیا میں آتے ہیں تو خود بخود محبت لے کے پیدا ہوتے ہیں۔

☆ ☆ ☆

یہ دعا کرنی چاہیے کہ اللہ تعالیٰ علم بھی عطا کرے اور عمل بھی ورنہ تو ہر بات کے جواب میں ایک بات ہے، ہر علم کے جواب میں ایک علم ہے اور ہر انداز کے جواب میں ایک انداز ہے۔ لہٰذا کسی ایک انسان کے ساتھ وابستگی جو ہے یہ اصلاحِ باطن کے لیے ضروری ہے۔

☆ ☆ ☆

اگر غصہ آ جائے تو درود شریف پڑھو، غصہ ختم ہو جائے گا۔

☆ ☆ ☆

فقیری یہ ہے کہ آپ زمین کے اوپر کا کردار اور زمین کے اندر جانے کے بعد کا کردار برابر کردیں۔

یہ بڑا ظلم ہے کہ لوگ بچوں کو مارتے ہیں، اور استاد بھی بچوں کو مارتے ہیں اور کچھ خاوند اپنی بیوی کو مارتے ہیں۔ آپ وعدہ کریں کہ ایسا کوئی کام نہیں کریں گے۔

اگر آپ آج سے شکر ادا کرنا شروع کردیں تو سمجھیں کہ حالات آج سے بہتر ہو گئے۔

☆ ☆ ☆

جس نے کسی کا سکونِ قلب برباد کیا اس کو سکون نہیں ملے گا۔

☆ ☆ ☆

منافق کا بولا ہوا سچ بھی جھوٹ ہے، منافق کا صحیح فیصلہ بھی جھوٹ ہے۔

☆ ☆ ☆

اندیشہ اور شک پیدا نہیں ہونا چاہیے۔ اپنے آپ میں اور اپنے مستقبل میں یقین پیدا کریں کہ اللہ تعالیٰ کا فضل آپ کو ملے گا بلکہ مل رہا ہے، فضل نہ ہو تو ایک لمحہ بھی نہیں گزر سکتا۔

☆ ☆ ☆

ماں ایک ایسی ہستی ہے جو ہر حال میں معاف کر دیتی ہے۔

☆ ☆ ☆

آپ زندگی بھر کتابیں اکٹھی کرتے ہیں کہ کبھی وقت ملا تو پڑھیں گے لیکن پھر کتابیں ہی کتابیں ہوتی ہیں اور پڑھنے کا وقت نہیں ہوتا۔

☆ ☆ ☆

اگر کوئی حضور پاک ﷺ سے محبت کا دعویٰ کرتا ہے اور فقیروں سے محبت کا دعویٰ کرتا ہے مگر دل میں بغض رکھتا ہے تو وہ نقلی ہے، حضور پاک ﷺ کی محبت جس دل میں آ جائے اس دل میں نفرت نہیں آنی چاہیے اگر نفرت ہے تو محبت جھوٹی ہے۔

☆ ☆ ☆

اگر کوئی غریب اللہ کو بھولا ہوا ہے تو یہ اس کے لیے ابتلاء ہے، وہ غریبی جس میں اللہ کی یاد نہ رہے وہ انسان کو گمراہ کر دیتی ہے اور جس غریبی میں اللہ کی یاد ہو اور جس یتیمی میں اللہ کی یاد ہو تو وہ شیوہ پیغمبری ہے۔

☆ ☆ ☆

اللہ کے طالبوں کے لیے الگ مقام ہے، ان میں نہ خودی ہے، نہ انا ہے، نہ غرور ہے، نہ تفاخر ہے، نہ کوئی اور مزاج ہے بلکہ ان کا کام ہے صرف اللہ کے امر پر چلتے رہنا۔

☆ ☆ ☆

غم عنایتِ ازلی ہے یہ بڑے لوگوں کو ملا کرتا ہے، غم ولی بنانے والا ایمرجنسی کمیشن ہے۔ غم کے اندر جو سمٹ گیا اور اطاعت میں چلا گیا وہ فوری طور پر اللہ کے پاس پہنچ گیا۔ غم میں پریشان نہ ہونا، غم میں گھبرانا نہیں بلکہ غم کو پہچانو، غم کو محسوس کرو، غم تقربِ الٰہی ہے یعنی غم اللہ کے قرب کا اعلیٰ مقام ہے۔

☆ ☆ ☆

طلبِ صادق اس شخص کی ہوتی ہے جس کو منزل سے نواز نا ہو اور جس کا عشق منظور ہو جائے ان کو طالبِ صادق بنا دیا جاتا ہے۔ صادق منزل بناتی ہے، مسافر نہیں بنتا۔

☆ ☆ ☆

آج کے انسان کا پرانے انسانوں کے ساتھ جو عمل مشترک ہے، وہ فطرت ہے۔

☆ ☆ ☆

وہ آدمی جو دوسرے کو انسان بنانا چاہتا ہے اور خود انسان نہیں بنتا وہ بڑا جھوٹا آدمی ہے۔

☆ ☆ ☆

انسان کے لیے پرانی نسل اور نئی نسل بڑی دعا گو ہوتی ہے، بچے اور بُوڑھے کی دعا جلد قبول ہوتی ہے، بچے تازہ دم اور معصوم ہوتے ہیں اور بوڑھے اکثر توبہ کر چکے ہوتے ہیں۔

☆ ☆ ☆

عقل کی انتہائی شکل یہ ہے کہ وہ اللہ کے حکم کے آگے بحث کرے گی، عقل شیطان کی انتہا ہے یعنی عقل کی انتہا شیطان تک لے جاتی ہے اور انکار تک لے جاتی ہے اور دل کی انتہا جو ہے یہ حضوری تک لے جاتی ہے بلکہ حضور پاک ﷺ تک لے جاتی ہے۔

☆ ☆ ☆

اپنے ہر حال میں اللہ کے فیصلوں پر راضی رہنے والا اور شکر کرنے والا ہی تو فقیر ہوتا ہے۔

☆ ☆ ☆

جتنی بڑی خوشی ہوگی وہ اتنا بڑا غم دے جائے گی۔

☆ ☆ ☆

اگر ماں باپ ان پڑھ ہیں اور بچہ پڑھا ہوا ہے تو بھی ان کا حکم ماننا، اگر آپ کی خواہش کو ماں باپ نے روند ڈالا ہے تو بھی ان کا کہنا ماننا، یہ کر کے دیکھو تو اس کے نتیجے میں بے شمار فضل ہو جائیں گے۔

☆ ☆ ☆

آج کے دور میں بدی نہ کرنا بھی بڑی نیکی ہے یعنی بد ماحول میں، بدی کے مواقع میں اگر بدی نہ کرو تو یہ بڑی نیکی ہے۔

☆ ☆ ☆

اللہ نے اپنے محبوبوں کی پسندیدہ خوراک غم رکھی ہوئی ہے، انہیں غم سے کبھی نجات نہیں ملتی اور نہ انہیں غم سے نجات ملنی چاہیے، ان کی تکالیف رفع نہیں ہوتیں اور نہ رفع ہونی چاہییں۔

☆ ☆ ☆

دنیا کی اشیاء سے اس طور محبت نہ کرنا کہ کہیں اللہ کو ناراض کر بیٹھو، مال اور اولاد کے ساتھ ایسی محبت نہ کر بیٹھنا کہ اللہ کی راہ سے غافل ہو جاؤ۔

☆ ☆ ☆

محبت کا استعمال وہاں کرو جہاں اللہ کی راہ ہو اور مجاز کی محبت میں اللہ کی راہ اس وقت آتی ہے جب یہ آناً فاناً ذہن میں تبدیلی پیدا کر دے اور اللہ کی طرف رجوع ہو جائے۔

☆ ☆ ☆

اللہ کریم جب آنسو عطا فرمائے تو آنسوؤں کو انسانوں کے سامنے بہا کر رائیگاں نہ کرو۔

☆ ☆ ☆

غریبی جامہ جو ہے یہ پیغمبروں کا جامہ ہے بلکہ غریب نواز کا جامہ ہے، ایسا جامہ جو غریبی جامہ ہے وہ اللہ کی عطا ہے۔

☆ ☆ ☆

آپ اللہ کے پاس جانے کے لیے جب بھی پہنچیں گے تو انسان کے پاس ہی پہنچیں گے، اللہ کا سفر انسان پر ہی ختم ہوتا ہے۔

☆ ☆ ☆

اس دنیا کے اندر اگر اللہ کی طرف سے محبت عطا نہ ہو تو کوئی انسان کسی دوسرے انسان سے کوئی تعلق نہیں رکھ سکتا۔

☆ ☆ ☆

اللہ کا یہ خاص طریقہ ہے کہ محبت کی پہل اُس کی طرف سے ہوتی ہے۔

☆ ☆ ☆

اگر آپ کا تعلق اللہ کے ساتھ ہو تو پھر محفل ہو یا تنہائی، دونوں ٹھیک ہیں اور اگر آپ کا تعلق اللہ سے نہیں ہے تو پھر تنہائی بھی عذاب ہے اور محفل بھی عذاب۔

☆ ☆ ☆

سب سے بڑی بیماری یہ ہے کہ انسان بے عقیدہ ہو جائے۔

☆ ☆ ☆

تعلق والے کو یہ خوف رہتا ہے کہ کہیں تعلق والا بے تعلق نہ ہو جائے۔

☆ ☆ ☆

اللہ تعالیٰ جب آپ کو ایسی عطا کرے کہ آپ کا وجود آپ کے قبضے میں ہو تو پھر نتیجہ وجوہات سے آزاد ہو جائے گا۔

☆ ☆ ☆

جو کچھ آپ کو اللہ کی طرف سے ودیعت ہے اسے اللہ کی راہ میں استعمال کریں مثلاً جس کے پاس پیسہ ہے وہ پیسہ اللہ کی راہ میں استعمال کرے۔

☆ ☆ ☆

آپ اپنے اندر کا تضاد دور کر دیں، تخلیق کا تضاد خود بخود دور ہو جائے گا۔

☆ ☆ ☆

اللہ نے جس کو جنت میں لے جانا ہو اس کا سفر یہیں سے آسان ہو جاتا ہے۔

☆ ☆ ☆

آپ اپنی فطرت کو ایسے اچھا بناؤ جس طرح گلاب ہے کہ دوست ہو یا دشمن، پاس سے گزر جائے تو خوشبو دیتا ہے۔

☆ ☆ ☆

جب آپ پوری طرح اللہ کی رضا پر چلتے ہیں تو وہاں پر خوشی اور غم دونوں کیفیتیں نہیں رہتیں کیوں کہ وہاں پر نہ خوشی ہے اور نہ غم ہے بلکہ صرف اطاعت ہے۔

☆ ☆ ☆

مسکین وہ ہے جو محنت پوری کرے اور گزارہ پورا نہ کرے۔

دوسروں پر غصہ کرنا اپنے آپ کو نقصان دینا ہے، اور غصے کے دوران محبت ختم ہو جاتی ہے۔

☆ ☆ ☆

مرتبہ عذاب بھی ہے اور انعام بھی ہے۔ فرعون کے پاس بھی مرتبہ ہے اور اللہ کے محبوبوں کے پاس بھی مرتبہ ہے، یہ دونوں مرتبے ہیں۔

☆ ☆ ☆

اگر آپ دل سے، مکمل طور پر اللہ کو ماننے والے ہوتے اور اللہ کے حبیبﷺ کو ماننے والے ہوتے تو آپ میں فرقے نہ بنتے۔

☆ ☆ ☆

عام طور پر دنیا میں، زندگی میں یکسانیت پیدا ہو جاتی ہے، انسان ایک جیسا کام کر کے تنگ آ جاتا ہے لیکن عبادت ایسی چیز ہے جسے بار بار کرنے سے بھی انسان میں سکون پیدا ہو گا اور تنگی نہیں آئے گی۔ یہ وہ محنت ہے جو کبھی ضائع نہیں ہو گی۔

☆ ☆ ☆

ہدایت سے مراد یہ ہے کہ ہادی کے ساتھ رابطہ ہو یعنی کہ ہادیٔ اعظمؐ کے ساتھ رابطہ ہو۔

☆ ☆ ☆

مسلمانوں کا زوال اس دن ہوگا جب ان کے دل سے عشقِ نبیؐ نکال دو گے۔

☆ ☆ ☆

اگر سماج میں گداگری پیشہ بن جائے تو صاحبانِ حیثیت گرفت میں آ سکتے ہیں۔

☆ ☆ ☆

اچھے وقت کا انتظار بذاتِ خود ایک اچھا کام ہے۔

☆ ☆ ☆

اسلام ایسا دین ہے کہ جب تک آپ اس میں مکمل طور پر داخل نہ ہوں آپ کو عافیت نہیں ملے گی اور جب تک آپ اللہ کو مکمل طور پر نہ مانیں گے تو آپ کو عافیت نہیں ملے گی کیوں کہ اللہ خالی محبت کا نام نہیں ہے۔

☆ ☆ ☆
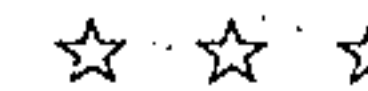
قرآن مجید کی قرأت کرنے والا یا توفنِ قرأت کو دوسروں تک پہنچاتا ہے یا پھر کلام کو۔ تاثیر اُس شخص کی قرأت میں ہو گی جو اللہ کے کلام کو دوسروں تک پہنچانا چاہتا ہے۔

☆ ☆ ☆

نعمت پر شکر کرو تو نعمت بڑھ جائے گی اور شکر سے نعمت محفوظ بھی ہو جائے گی۔

☆ ☆ ☆

جب آپ کے ماں باپ بڑھاپے کی طرف مائل ہو گئے ہوں تو ان سے اپنے طاقت ور ہاتھ علیحدہ نہ کرنا بلکہ ان کے لیے رحمت کا سایہ بنے رہنا۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ ہر چیز حاصل ہو جائے لیکن یہ حسرت رہ جائے کہ ان کی خدمت نہیں کی، پھر اس کا کوئی مداوا نہیں ہو گا۔

☆ ☆ ☆

روح کی غذا اللہ کی یاد اور اللہ کا ذکر ہے۔

☆ ☆ ☆

بڑے بڑے بزرگوں کے واقعات ایسے گزرے ہیں کہ اللہ نے تکلیف دے کے انہیں قریب کرلیا۔

☆ ☆ ☆

زندگی کی تلخیوں کو قبول کرنے والا اللہ کے منشاء کو قبول کرتا ہے اور جس نے اللہ کی مرضی کو قبول کرلیا وہی کامیاب رہا۔

☆ ☆ ☆

اللہ تعالیٰ کا تقرب جنت ہے اور اللہ تعالیٰ سے دوری دوزخ، جو اللہ کے محبوبؐ کے قریب ہے وہ جنت میں ہے، جو آپؐ سے دور ہے خود بخود دوزخ میں ہے، اس لیے عشقِ نبیؐ جنت ہے اور عشقِ نبیؐ سے دوری دوزخ ہے۔

☆ ☆ ☆

اگر آپ کو کبھی انتقام کا موقع ملے تو اس وقت آپ اپنے رحم دل ہونے کا ثبوت دو اور معاف کردو۔

☆ ☆ ☆

اللہ کے راستے کا مسافر یہ طے کر لے کہ یا اللہ ہم تیرے رستے کے مسافر ہیں، تیرے راستے میں ہمارے پیسے نثار، ہماری جان نثار، ماں باپ نثار، ہماری انا نثار اور ہمارا سب کچھ نثار۔

☆ ☆ ☆

گداگری ایک پیشہ ہے، لہٰذا لوگوں کی ضرورت آپ پیشہ بننے سے پہلے پوری کر دیا کریں۔

☆ ☆ ☆

جب اللہ کے نیک بندے کو اللہ کی طرف سے غم ملتا ہے تو وہ اللہ ہی اللہ کہتا ہے، خوش قسمت انسان وہ ہے جس کو غم اللہ کے اور قریب کر دے۔

☆ ☆ ☆

اللہ کی تلاش کا جو تیرا ذریعہ ہے وہی اسی کا ذریعہ ہے، اگر آپ کان لے جاؤ گے تو وہ نغمہ بن کے آئے گا، آنکھ لے کے جاؤ گے تو وہ جلوہ بن کے آئے گا، تم بولنا چاہو گے تو وہ سماعت بن کے آ جائے گا۔

☆ ☆ ☆

تبلیغ یہ ہونی چاہیے کہ آپ اس انسان کا مسئلہ بھی حل کریں اور اس کو ایمان بھی دیں۔

☆ ☆ ☆

اپنے وجود کی کائنات اور اختیار کی کائنات میں آپ نے اللہ کا جتنا حصہ رکھا ہوا ہے اتنا ہی آپ اللہ سے لے سکتے ہیں۔

☆ ☆ ☆

فقیروں کے پاس جانے والے ابتداء میں دنیاوی آرزو لے کر جاتے ہیں اور یہ دنیاوی ضرورتیں روحانی سفر کا باعث بن جاتی ہیں، یوں جسمانی سفر ہی روحانی سفر بن جاتا ہے۔

☆ ☆ ☆

اگر کہیں سے نگاہِ مصطفےٰ ہو جائے تو پھر دیدارِ حق ہو سکتا ہے، ورنہ ناممکن ہے۔ کسی اور کے کہنے پر دیدار نصیب نہیں ہوگا بلکہ یہ آپ ؐ کی مرضی کی بات ہے اور یہ آپ ؐ کی مرضی سے ہوتا ہے۔

☆ ☆ ☆

آپ لوگوں میں اگر صداقت اور نیکی کا سفر کرنے کی خواہش پیدا ہو گئی تو سمجھو کہ یہ اللہ کی طرف سے منظوری کا اعلان ہے۔

☆ ☆ ☆

جب آپ قرآن شریف پڑھتے ہیں تو آج بھی قرآن شریف کے مالک آ کے سنتے ہیں اسی طرح جب وہ درور شریف پڑھتے ہیں تو درود شریف جس ذاتؐ پر پڑھا جا رہا ہے وہ ذات آج بھی گواہی دیتی ہے کہ میں سن رہا ہوں۔

☆ ☆ ☆

ایک بہت اچھا عمل یہ بھی ہے کہ آپ دوسروں کے جنازوں کو کندھا دو تا کہ کچھ لوگ آپ کے جنازے کو کندھا دے سکیں۔

☆ ☆ ☆

گلہ کرنے واا کہتا ہے کہ مجھے کیا دیا اللہ تعالیٰ نے؟ وہ اب گلہ کرنے والی زبان کا ہی شکر ادا کر لے۔

☆ ☆ ☆

لوگ سمجھتے ہیں کہ ان کے بغیر ان کی اولادوں کی زندگی نہیں گزر سکتی حالانکہ جب آپ لوگ چلے جاؤ گے تو پھر آپ کی اولادوں کی زندگی بھی ایسے گزر جائے گی جیسے آپ کی اپنے والدین کے بغیر گزر گئی تھی۔

☆ ☆ ☆

جب تک پڑھنے والا متقی نہ ہو قرآن سے فیض نہیں ملے گا۔

☆ ☆ ☆

جس آدمی کی زندگی اللہ کی رضا کے لیے نہیں ہے اس کی نماز بھی اللہ کی رضا کے لیے نہیں ہے، نماز اور عبادت اس وقت اللہ کی رضا بنتی ہے جب آپ کی زندگی اللہ کی رضا کے لیے ہو۔

☆ ☆ ☆

جس شخص کو اپنے مستقبل کے بارے میں شک پیدا ہو جائے وہ سمجھ لے کہ شیطان کی گرفت میں ہے۔

☆ ☆ ☆

آپ کا ایمان آپ کی تلاش نہیں ہے بلکہ یہ اللہ کی عطا ہے۔

☆ ☆ ☆

درود شریف کو ایک فرض کے طور پر ادا کرو۔

☆ ☆ ☆

پیغمبر محنت سے نہیں بلکہ اللہ کی عطا سے بنتے ہیں، اسی طرح ولی بھی اللہ کی عطا سے بنتے ہیں۔

☆ ☆ ☆

شہرت ایسا گھوڑا ہے جو راستے میں چڑھنے والے کو اکثر گرا دیتا ہے۔ شہرت غیر یقینی، مشکوک اور عارضی ہوتی ہے لیکن جن لوگوں کو اللہ شہرت دے ان کی شہرت مرنے کے بعد اور بڑھتی ہے۔

☆ ☆ ☆

اگر قرآن کا ادب قائم ہو جائے تو پھر علم کے بغیر بھی تاثیر مل جاتی ہے۔

☆ ☆ ☆

اللہ اپنے محبوبؐ کو لوگوں کے دلوں میں زندہ رکھتا ہے اور بڑے اہتمام کے ساتھ زندہ رکھتا ہے۔

☆ ☆ ☆

نفس چاہتا ہے پیسے کی محبت، اگر یہ محبت ختم ہو جائے تو نفس کا شر ختم ہو جاتا ہے۔

☆ ☆ ☆

جلوہ جو ہے یہ طالب کے مزاج کے مطابق ملتا ہے اور دینے والا کبھی اپنے مزاج کے مطابق بھی دیتا ہے۔

☆ ☆ ☆

جب کاروبارِ ذوق ہو جائے تو پھر ذوقِ کاروبار نہیں رہتا۔

☆ ☆ ☆

جب تک ایمان مکمل نہیں ہوتا، انسان بے غم نہیں ہو سکتا۔

☆ ☆ ☆

خالی توحید والے اللہ کو مانتے ہیں لیکن اللہ کے انعام یافتہ لوگوں کو نہیں مانتے، اس لیے تو وہ گمراہ ہو گئے ہیں جیسے آپ ایک آدمی کو اچھا فنکار تو مانیں لیکن اس کی تصویروں کو نہ مانیں۔

☆ ☆ ☆

جتنا اختیار آپ اپنی زندگی میں اللہ کو دیں گے اتنا اختیار اللہ کی کائنات میں آپ کو مل جائے گا۔

☆ ☆ ☆

حضور پاک ﷺ کا نقشِ قدم، صحابہ کرامؓ کا راستہ اور بزرگانِ دین کا راستہ ہی صراطِ مستقیم ہے۔

☆ ☆ ☆

اگر آپ نے کسی کو قبول نہیں کیا تو دراصل کسی نے آپ کو قبول نہیں کیا۔

☆ ☆ ☆

ہر کلمہ پڑھنے والے کو جنت کی خبر دو۔

☆ ☆ ☆

جس کو نئے دین سے آشنا کیا گیا ہے اگر وہ پرانے دین پر اصرار کرے تو وہ کافر سے بدتر ہے۔

☆ ☆ ☆

اللہ نے بعض بے قرار روحیں پیدا کی ہیں اور وہ ہر حال میں اللہ کے لیے بے قرار رہتی ہیں۔

☆ ☆ ☆

اگر آپ نے اپنی بیٹی کو جہیز اتنا دیا جتنا حضور پاک ﷺ نے دیا تو پھر تو آپ کو مبارک ہو کہ آپ اصل مسلمان ہو۔

☆ ☆ ☆

سب سے بڑا علم یہ ہے کہ حضور پاک ﷺ سے بڑھ کر کوئی انسان نہیں ہے اور حضور پاک ﷺ کو بھیجنے والا اللہ خود ہے۔ جس طاقت کے آگے حضور پاک ﷺ سجدہ فرماتے ہیں اس طاقت کو اللہ کہتے ہیں۔

☆ ☆ ☆

اگر انسان سے محبت نہ ہو اور تبلیغ کرو تو یہ گمراہی ہے۔ بغیر تعلق کے تبلیغ نہ کرو اور تعلق ایسا ہو کہ وہ شخص آپ کے کہنے میں آ کر آپ کے ساتھ چلے۔

☆ ☆ ☆

سکون حاصل کرنا چھوڑ دو، سکون دینے کا فکر کرو تو سکون مل جائے گا، اللہ کے فیصلوں پر تنقید نہ کرنا، سکون مل جائے گا، بے سکونی تمنا کا نام ہے، جب تمنا تابع فرمانِ الٰہی ہو جائے تو سکون شروع ہو جاتا ہے۔ اپنے عمل کو کسی اور کا ارادہ بنالو، زندگی میں سکون آ جائے گا۔ اپنی زندگی میں آپ کو جو چیز سب سے اچھی نظر آتی ہے اسے تقسیم کرنا شروع کر دو، سکون آ جائے گا۔

☆ ☆ ☆

کبھی آپ نگاہ کرو تو اس کائنات کے اندر ایک اور کائنات نظر آئے گی۔

☆ ☆ ☆
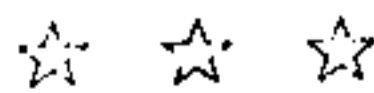
جو شخص دوسرے کو معاف نہیں کرتا اس کی اپنی بخشش نہیں ہوگی۔

☆ ☆ ☆

جب توحید کے ساتھ حضور پاک ﷺ کی شریعت ہو اور شریعت سے محبت ہو تو یہ طریقت بن جائے گی۔

☆ ☆ ☆

پریشانی دو چیزوں سے ہوتی ہے، ایک وہ چیز جو آپ چاہتے ہیں لیکن ملتی نہیں ہے دوسری وہ چیز جو آپ نکالنا چاہتے ہیں لیکن وہ نکلتی نہیں ہے۔

☆ ☆ ☆

بعض اوقات اللہ کے نام پر انسان انا کا سفر کرتا ہے اور اللہ کے نام پر اللہ کے بندوں کو مارتا ہے۔ اس مقام سے بچنا چاہیے۔

☆ ☆ ☆

مختلف لوگوں سے نصیب کا مقابلہ کرنے والا شخص کبھی خوش نہیں ہوگا۔

☆ ☆ ☆

بدی کا ذکر سننا بدی میں شریک ہونا ہے۔

☆ ☆ ☆

جب کوئی مسلمان دوسرے مسلمان کے غرق ہونے کی دعا کرتا ہے تو دونوں کمزور ہو جاتے ہیں اور ختم ہو جاتے ہیں۔

☆ ☆ ☆

جب آپ یہ کہتے ہیں" میں اس سے بہتر ہوں" تو یہ شیطان ہے اور جب یہ کہتے ہیں کہ" وہ مجھ سے بہتر ہے" تو یہ فقرہ آپ کے ایمان کا ہے۔

☆ ☆ ☆

اگر خواب کی کیفیت اچھی ہو تو پھر خواب اچھا ہے۔ اگر خواب کی کیفیت میں دقت پیدا ہو تو آپ سمجھیں کہ وارننگ مل گئی ہے، اس لیے آپ گناہوں سے توبہ کریں اور عبادت شروع کر دیں۔

☆ ☆ ☆

زندگی خود ایک ایسی بیماری ہے جس کا انجام موت ہے اور مسلمانوں کا ایمان یہ ہے کہ نہ وقت سے پہلے موت آنی ہے اور نہ وقت کے بعد زندگی ٹھہرنی ہے۔

☆ ☆ ☆

وحدت الوجود اور وحدت الشہود صرف بیان نہیں بلکہ مشاہدے کا مقام ہے۔

☆ ☆ ☆

جب یہ محسوس ہو کہ کوئی اس طرح دیکھ رہا تھا جیسے اس کا دل آنکھوں میں اتر آیا ہو تو سمجھو کہ اندر کی آنکھ کھل گئی اور دل میں آنکھ بن گئی۔

☆ ☆ ☆

اگر مقصد برا ہو تو کامیابی بہت بری چیز ہے۔ اگر مقصد اچھا ہو تو ناکامی بھی بہتر ہے۔

☆ ☆ ☆

ایک خواب اگر بیک وقت دو آدمی دیکھیں تو دونوں کی تعبیر الگ ہوگی۔

☆ ☆ ☆

سکون اصل میں رضا کا نام ہے۔

☆ ☆ ☆

جاننے والے کو بتانا ہی کیا ہے، آپ لب تب کھولو جب اللہ جانتا نہ ہو، جاننے والے کے سامنے اظہار کا بہترین طریقہ آنسو ہیں۔

☆ ☆ ☆

نفس جو ہے یہ جسمانی مسرتوں کی تمنا کا نام ہے اور اگر جسمانی مسرتوں کی تمنا کمزور کر دو یا کنٹرول کر لو تو نفس کے شر سے بچ جاؤ گے۔

☆ ☆ ☆

کوئی ایسا عمل تو انسان کے پاس ہونا چاہیے کہ وہ موت سے بچ سکے اور یہ عمل انسان کے پاس ہے نہیں۔

☆ ☆ ☆

دعا کا مقام یہ ہے کہ جہاں کوشش نہیں پہنچاتی وہاں دعا پہنچائے گی۔

☆ ☆ ☆

دشمن کی تلوار پر احسان کرو گے تو بھائی کی گردن کا نقصان ہو گا۔

☆ ☆ ☆

دنیاوی آرزو مجبوری بن کے گمراہی کے بازار میں نکل جاتی ہے یا پھر دنیاوی آرزو مجبوری بن کے اللہ کے دربار میں پہنچ جاتی ہے۔

☆ ☆ ☆

جو لوگ محبت اور عقیدت سے یاد کیے جاتے ہیں وہی تو زندہ ہیں اور جن لوگوں کو محبت و عقیدت نہیں ملتی وہ اگر زندہ بھی ہوں تب بھی مر گئے۔

☆ ☆ ☆

کچھ لوگ مانتے نہیں ہیں کہ مرنے کے بعد دعا ہو سکتی ہے، مرنے کے بعد بھی دعا پہنچ سکتی ہے حالانکہ مرنے کے بعد ہی تو آپ جنازہ پڑھتے ہیں جو کہ ایک دعا ہے۔

☆ ☆ ☆

رحمت کے سامنے گناہ کا ذکر نہ کرو، گناہ پر تکرار بدبختی ہے، گناہ جو ہے وہ دعا سے دور لے جاتا ہے اور اللہ کے پاس عبادت نہیں لے جاتی ہے بلکہ اس کا فضل لے کر جاتا ہے۔

☆ ☆ ☆

آپ اپنے آپ کو اللہ کے سپرد کرو، پھر وہ آپ کے وجود کے ساتھ جو کرے گا وہ اپنا سمجھ کے کرے گا۔

☆ ☆ ☆

جس عمل سے آپ کی زندگی میں اللہ کے نام سے تبدیلی آرہی ہے عمل کا وہ حصہ آپ کی زندگی میں اللہ کا ہے۔

☆ ☆ ☆

جن کے پاس تقرب نہیں ہے، اُن کو جلد غصہ آجاتا ہے۔

☆ ☆ ☆

اللہ کی رضا کو سمجھنا نہایت آسان ہے بشرطیکہ آپ اپنی مرضی نکال دو۔

☆ ☆ ☆

خدا کی طرف سے آنے والی چیز کا مخلوق کے سامنے گلہ نہ کرو اور مخلوق کے ظلم کا اللہ کے سامنے گلہ نہ کرو۔

☆ ☆ ☆

جلوہ آفتاب کا ہے اور روشن دیوار ہے، اگرچہ دیوار بے جان ہے لیکن دیکھنے والے کے لیے جلوہ ہے۔

☆ ☆ ☆

رزق صرف یہ نہیں ہے کہ جیب میں مال ہو بلکہ رزق یہ بھی ہے کہ ذہن میں خیال ہو شکل کا ہونا رزق ہے، نگاہ میں بینائی کا ہونا رزق ہے، ماں باپ کا زندہ ہونا رزق ہے، اولاد کا زندہ ہونا رزق ہے اور اگر آپ قائم ہیں تو یہ رزق ہے۔

☆ ☆ ☆

کچھ لوگوں کا عقیدہ ہے کہ موت کے بعد زندگی نہیں ہے حالانکہ موت کے بعد ہی تو زندگی ہے۔

☆ ☆ ☆

ایسا عمل ضرور کرنا جس سے اللہ کے فضل کی گارنٹی مل سکے اور اپنے فضل کی گارنٹی اللہ خود آپ ہے۔

☆ ☆ ☆

اگر ایک انسان کا کسی انسان کے ساتھ اتنا لگاؤ ہو جائے کہ وہ اس کے قریب سے قریب تر ہونا چاہے حتیٰ کہ اپنی ذات سے فنا ہو کر اس کی ذات میں بقا حاصل کر جائے تو اس لگن کو عشق کہیں گے۔

☆ ☆ ☆

آپ انقلاب کی بات کرتے ہیں تو کمیونزم سے زیادہ کیا انقلاب لا سکتے ہو، وہ بڑا شاندار انقلاب تھا اور اُس کا بڑا بُرا انجام ہوا، کیپٹل ازم کا اس سے بُرا انجام ہو گا۔ صرف ایک ہی نظام رہ جائے گا اور وہ ہے اسلام کا نظام!

☆ ☆ ☆

غریب اگر اپنے دکھ پر خاموش ہو جائے تو وہ غریب غنی ہو جاتا ہے۔

☆ ☆ ☆

اگر آپ کو حضور پاک ﷺ کی یاد حضور پاک ﷺ کے قریب نہیں لے جا رہی تو پھر آپ کو اپنے آپ پر غور کرنا چاہیے۔

☆ ☆ ☆

اگر سانس لینا فرض ہے تو سانس کی حفاظت کرنا عبادت ہے۔

☆ ☆ ☆

حسنِ نیت کے ساتھ چلنے والے کے لیے  تعالیٰ خود انتظام فرما دیتا ہے۔

☆ ☆ ☆

شیطان سے بچنے کا طریقہ یہ ہے کہ جس نعمت پر تمہیں فخر یا خوشی ہوتی ہے اُس نعمت کو لوگوں کے استعمال میں آنے دو۔

☆ ☆ ☆

تم اپنی ذات کی کائنات کا راز دریافت کرو پھر اس کائنات کے راز دریافت کرنے کا امکان پیدا ہو جائے گا۔

☆ ☆ ☆

کوئی سا ایک نیک عمل اگر بار بار کسی ایک جگہ پر کیا جائے تو اس جگہ سے ایک طاقت پیدا ہو کر آپ کے اندر شامل ہو جائے گی۔

☆ ☆ ☆

نسبت میں گم ہونے والا، نسبت والے کی عاقبت میں شامل ہو جاتا ہے۔

☆ ☆ ☆

جن لوگوں کو یار کا سنگِ در نہ ملا وہ راہ کا غبار ہو گئے اور محبت والوں کے لیے غبارِ راہ بھی اُتنا ہی اہم ہے جتنا سنگِ در ہے۔

☆ ☆ ☆

اگر آپ کے اندر آپ کا شوق آپ کو مجبور کرے تو پھر آپ تلاش کرو، ورنہ تکلف نہ کرنا۔

☆ ☆ ☆

وہ راز جو آپ کو سمجھ آ جائے وہ کب راز رہتا ہے۔ راز وہ ہے جو آپ کو بالکل سمجھ نہ آئے۔

☆ ☆ ☆

ایک چیز حاصل ہو اور وہ استعمال نہ ہو تو یہ فقیری ہے۔

☆ ☆ ☆

کافر کو جو چیز حاصل ہے وہ لینے کے لیے مومن کو اگر دعا مانگنی پڑ جائے تو سمجھو کہ اُس کا ایمان کمزور پڑ گیا ہے۔

☆ ☆ ☆

جس ذات کو آپ پکار رہے ہوں اور وہ ذات آ جائے اور آپ اُس کا کہنا نہ مانو تو آپ گمراہ ہو جاؤ گے۔

☆ ☆ ☆

اللہ تعالیٰ کبھی وقت سے پہلے نہیں لے جاتا اور کبھی وقت کے بعد نہیں چھوڑتا۔

☆ ☆ ☆

فنا کی محبت دل سے نکال دو تا کہ آپ کو بقا کا سبق ملے۔

☆ ☆ ☆

مسجد بے ضرر لوگوں کی ہونی چاہیے اور ضرور آباد ہونی چاہیے۔

☆ ☆ ☆

انسان دعا کے وقت سمجھتا ہے کہ اللہ بہت قریب ہے اور گناہ کے وقت سمجھتا ہے اللہ بہت دور ہے، اس مقام پر آ کر انسان جھوٹا ہو جاتا ہے۔

☆ ☆ ☆

معرفت کے قافلے میں جو شریک ہوا اگر اُسے سالارِ قافلہ جیسا عرفان نہ ہو تب بھی قافلے جیسا نتیجہ ضرور ملے گا مثلاً وہ مقامات جن پر اللہ اور اللہ کے حبیبؐ کے جلوے ہوئے وہ مقامات آج تک مقدس ہیں۔

☆ ☆ ☆

اگر باپ کے نالائق ہونے کے باوجود اس کا حکم پورے طور پر مانتے ہیں تو شیطان آپ پر غالب نہیں آئے گا۔

☆ ☆ ☆

یکسوئی روحانی سفر کا نام ہے انسانی وجود یکسوئی میں نہیں جا سکتا کیونکہ یہ گرمی سردی میں سرد ہو جائے گا مگر روح کا ایک ہی موسم ہے اور وہ یکسوئی کا موسم ہے۔ یکسوئی اللہ کی مہربانی سے عطا ہوتی ہے۔

☆ ☆ ☆

یہ دعا ضرور کیا کرو کہ یا اللہ مجھے بچا اُن آزمائشوں سے جن میں کافر مبتلا ہے اور جو انہیں ایمان میں نہیں آنے دیتیں۔

☆ ☆ ☆

آپ کے مرنے پر جن لوگوں کو غم ہونے کا امکان ہے اپنی زندگی میں ان لوگوں کو خوشی ضرور دے جاؤ۔

☆ ☆ ☆

جہاں پر کسی کو فیض کا سلسلہ ملا وہاں پر وہ انسان کسی دوسرے فیض کے حصول کے لیے حاضر رہتا ہے اور جو لوگ فیض کے سلسلے بدلتے ہیں وہ لوگ کہیں کے نہیں رہتے۔ تو فیض کہاں سے ملتا ہے؟ فیض استقامت سے ملتا ہے۔

☆ ☆ ☆

یکسوئی کا مطلب ہے کہ کسی ایسے مقصد کا اپنے لیے تعین کرنا جس مقصد پر باقی تمام مقاصد قربان کر دیے جائیں۔

☆ ☆ ☆

کائنات کی عظیم اشیاء اپنے اپنے مدار میں یکسوئی سے گردش کر رہی ہیں لیکن انسان کے لیے دقت ہوتی ہے وہ کبھی ادھر چلا جاتا ہے اور کبھی ادھر چلا جاتا ہے۔

☆ ☆ ☆

اللہ کی مہربانی سے عام طور پر فقراء کا جسدِ خاکی محفوظ ہو جاتا ہے اور اُن کا مقام بھی محفوظ ہو جاتا ہے۔

☆ ☆ ☆

زندہ رہو تو مرنے کا انتظار رہے اور موت سے اتنا نہ ڈرو کہ زندگی ناممکن ہو جائے۔

☆ ☆ ☆

آپ حضور پاک ﷺ کا تقرب تلاش کریں، آپؐ کا تقرب احترام میں ہے، آپؐ کی لگن میں ہے اور آپؐ کے ماننے والوں اور اُن کے مقربوں کے قریب رہنے میں ہے۔

☆ ☆ ☆

اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایمان کی رسید یہ ہے کہ جس شخص کو ایمان کی دولت ملی اور وہ اس دولت کے ساتھ چلتا رہا تو یہ دولت مستقل ہوگی، دائم ہوگی اور اس کا قائم رہنا اس کی رسید ہے اور جس شخص کا ایمان اللہ تعالیٰ کو پسند نہیں آتا اُس کو خود بخود دنیا کی کوئی خواہش اللہ سے دور کر دیتی ہے۔

☆ ☆ ☆

جو شخص وعدہ پورا نہ کرے اور نماز پڑھتا جائے تو وہ منافق بن جاتا ہے۔

☆ ☆ ☆

دعا کی جرأت کرنے سے پہلے لقمہ حلال کی جستجو کرو۔

☆ ☆ ☆

اللہ سے جن لوگوں کا تعلق زیادہ ہوتا ہے اُن لوگوں میں معاف کرنے کی صلاحیت اتنی ہی زیادہ پیدا ہوتی ہے اور جس کا اللہ سے تعلق نہیں ہوتا وہ اپنا بدلہ آپ لیتا ہے۔

☆ ☆ ☆

آپ کو یہ یقین ہونا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ اپنی بے پناہ رحمتوں کے ساتھ جب چاہے، جس کو چاہے، جس وقت چاہے، معاف کردے۔

☆ ☆ ☆

اگر آپ کی نیت اچھی اور دل اچھا ہوگا تو آپ کا اللہ کے بارے میں یقین بھی بہت اچھا ہوگا۔ اور یقین والا کبھی فضل سے مایوس نہیں ہوگا۔ فضل سے مایوس وہی ہوگا جو حساب کتاب کرتا ہے اور اللہ کے بندوں کو اللہ کی یاد سے غافل کرتا ہے۔

☆ ☆ ☆

بے تعلق تبلیغ سے توبہ کرو کیونکہ بے تعلق تبلیغ بے اثر ہوتی ہے۔ اس لیے تبلیغ سے پہلے تعلق بناؤ۔

☆ ☆ ☆

اگر آپ کی زندگی حضور پاک ﷺ کی اتباع میں آجائے تو پھر آپ کہہ سکتے ہیں کہ ہم مسلمان ہیں۔

☆ ☆ ☆

اگر ایک بھی مسلمان زندہ بچ گیا تو پھر وہ ساری دنیا کے اندر انقلاب پیدا کر دے گا بس صرف ایک روح چاہیے، ایک شخصیت چاہیے جو یہ کام کرے گی۔

☆ ☆ ☆

سچ بولنا اچھی بات ہے، یہ اخلاقیات ہے لیکن اگر سچ بولنا اللہ کے لیے ہے تو یہ اسلامیات ہے۔

☆ ☆ ☆

حضور پاک ﷺ کے بارے میں میرا عقیدہ ہے کہ جو آپ ؐ کا ارشاد ہے صرف وہی ارشاد ہے اور کائنات کے سارے دانا اگر اکٹھے ہو جائیں تب بھی آپ ؐ کی خاکِ پا کے برابر نہیں ہیں۔

☆ ☆ ☆

بے شوق عبادتوں سے، شوق کا ایک آنسو بہت بہتر ہے اور شوق کی ایک نگاہ، زندگی کے ہزار بے شوق سجدوں سے بہتر ہے۔

☆ ☆ ☆

دو طرح کے آدمی ہوتے ہیں، ایک وہ ہوتے ہیں کہ اگر انہیں خدا مل جائے تو سوال کریں گے کہ یہ چیز دے اور وہ چیز دے۔ دوسرے وہ ہوتے ہیں جن کو اگر خدا مل جائے تو عرض کرتے ہیں کہ حکم فرمائیں کہ میں نے کیا کرنا ہے۔ بس آپ حکم ماننے والوں میں سے بن جائیں۔

☆ ☆ ☆

علم وہ حاصل کرو جس سے آپ کی اولادوں کو تاثیر مل سکے۔

☆ ☆ ☆

دعا مانگنے والا یہ اعلان کر رہا ہوتا ہے کہ اللہ کریم ایک ایسی ذات ہے جو میری بات قریب سے سنتا ہے۔

☆ ☆ ☆

کائنات کی عظیم اشیاء اپنے اپنے مدار میں یکسوئی سے گردش کر رہی ہیں لیکن انسان کے لیے دقت ہوتی ہے کہ وہ کبھی ادھر چلا جاتا ہے اور کبھی ادھر چلا جاتا ہے۔

☆ ☆ ☆

آپ کے لیے میری بنیادی تعلیم یہ ہے کہ ہر ایک کو معاف کر دیں کیونکہ معافی نہ دینا ناسور ہے۔

☆ ☆ ☆

فقہ ایسا ہونا چاہیے کہ مسلمان ایک قوم، ایک گروہ ہوں، چشتی، قادری، نقشبندی، اہلِ حدیث، اہلِ قرآن، دیوبندی، بریلوی سارے کے سارے ایک ہوں اور یہ اس وقت ہوسکتا ہے جب آپ سارے ایک کلمے کی بنیاد پر اکٹھے ہو جائیں۔

☆ ☆ ☆

اللہ کی محبت حاصل کرنے کا واحد طریقہ یہ ہے کہ اللہ کے محبوبؐ کی طرف محبت سے رجوع کرو۔

☆ ☆ ☆

خاموش آدمی کو کہا گیا کہ تو بولتا کیوں نہیں تو اس نے کہا کہ میں اس لیے نہیں بولتا کہ کہیں بولنے سے میرا مقام کم نہ ہو جائے۔

☆ ☆ ☆

مقدس چیزیں، مقدس روح اور مقدس انسان جہاں جہاں سے گزریں تو وہ شے مقدس ہو جاتی ہے۔ مثلاً جہاں سے اللہ گزرے وہاں کعبہ بن جاتا ہے، جہاں حضور پاک ﷺ تشریف فرما ہوں وہ مدینہ شریف بن گیا اور جس دل میں حضور پاک ﷺ کی یاد ہو تو اُسے بھی مدینہ شریف ہی کہیں گے اور جس دل میں حضور پاک ﷺ کی آل کی محبت ہو تو اُسے آپ ولی اللہ کہیں گے۔

☆ ☆ ☆

محبت میں محبوب کی ہر ادا کے ساتھ محبت ہو جاتی ہے۔

☆ ☆ ☆

اللہ کے مالک ہونے کا ثبوت یہ ہے کہ جس اللہ کی عبادت آپ کے دادا نے کی اسی اللہ کی عبادت آپ کے پوتے بھی کریں گے۔

☆ ☆ ☆

جس کو تم نے معاف نہیں کرنا اس کو بھی معاف کر دو۔

☆ ☆ ☆

زندگی میں زیادہ مقاصد نہ بنانا کیونکہ جو بہت سی زندگیاں گزارتا ہے، اس کو بہت سی موتیں ہوں گی جب کہ ایک زندگی کو تو ایک ہی موت ہے۔

☆ ☆ ☆

گناہ انسان کو دنیا میں سب سے بڑی سزا یہ دیتا ہے کہ انسان کا دعا سے اعتماد اٹھ جاتا ہے۔

☆ ☆ ☆

اگر آپ کے دل میں صحیح عقیدہ ہو تو آپ کا ہر عمل عبادت ہے۔

☆ ☆ ☆

جس کو اللہ کی یاد مل جائے اس کو پھر سکون ہی سکون ہے۔

☆ ☆ ☆

جو شخص کسی کو آسائش تقسیم نہیں کرتا وہ ایمان کیسے تقسیم کر سکتا ہے، آپ اپنے بھائی کو جنت تو دیتے ہیں لیکن اُس کو مال میں سے کچھ نہیں دیتے۔

☆ ☆ ☆

اللہ کے نام پر اللہ کے بندوں، اللہ کے دین کے لیے فساد پیدا کرنا، یہ اللہ کی منشاء نہیں ہے اور یہ اللہ کے بندوں کی شان بھی نہیں ہے۔

☆ ☆ ☆

دعا پر ایمان رکھنا، یقین رکھنا اور دعا مانگنا بڑی مبارک بات ہے۔

☆ ☆ ☆

جس کو تقرب عطا ہوا وہ مقرب ہو گیا اور مقرب کا تقرب آپ کو اللہ کے قریب کر دیتا ہے اللہ کی راہ جو ہے وہ حضور پاک ﷺ کی محبت کی راہ ہے، آپؐ سے محبت کی راہ، آپؐ سے تعلق کی راہ جو ہے یہ اللہ تعالیٰ سے تقرب کی راہ ہے۔

☆ ☆ ☆

اگر کوئی انسان تکلیف میں اللہ سے دعا مانگتا ہے تو یہ تکلیف اللہ کی عطا ہے، وہ تکلیف جو اللہ کے قریب کر دے وہ اللہ کا احسان ہے اور وہ تکلیف جو اللہ سے دور کر دے یہ اللہ کا غضب ہے۔

☆ ☆ ☆

احسان یہ ہے بدی کو نیکی سے دفع کرو، بدی کبھی بدی سے دفع نہیں ہوتی۔

☆ ☆ ☆

نرم دل تقربِ الٰہی کی دلیل ہے نرم دل کی آرزو جلد منظور ہوتی ہے کیونکہ دل کے اندر خانہ کعبہ ہے۔

☆ ☆ ☆

زندگی کی مصروفیتوں میں کبھی کبھی تنہا بیٹھ کر خاموشی کے ساتھ غور کیا کرو کیوں کہ خاموش بیٹھ جانا بھی روحانیت ہے، نہ کسی آغاز کی پرواہ، نہ کسی انجام کا فکر اللہ کے روبرو اور خاموشی کے ساتھ حاضر خدمت ہو جانا روحانیت ہے۔

☆ ☆ ☆

گناہ، اللہ کی بارگاہ سے ایک قسم کا انکار ہے، ابلیس واحد ذات ہے جو توبہ نہیں کرتی، ابلیس کہتے ہی اس کو ہیں جو اللہ کی رحمت سے مایوس ہو اور انسانوں میں ابلیس وہ ہے جو توبہ کا دروازہ بند سمجھتا ہے۔

☆ ☆ ☆

اگر آپ کے دل میں حضور پاک ﷺ کی یاد ہے تو آپ پر عذاب نہیں آ سکتا کیوں کہ جس نے دل میں حضور پاک ﷺ کی یاد رکھ لی وہ عذاب سے نجات پا گیا۔

☆ ☆ ☆

تبلیغ محبت کی ہونی چاہیے، مائل کرنے کی ہونی چاہیے، قائل کرنے کی ہونی چاہیے لیکن کسی انسان کو گھائل کرنے کی بالکل نہیں ہونی چاہیے۔

☆ ☆ ☆

بلا کی تعریف ہی یہی ہے کہ جو نہ ٹلے لیکن بلا بھی صدقے سے ٹل جاتی ہے۔

☆ ☆ ☆

بے حس زندگی، ایک دوسرے کے ساتھ اجنبی کی زندگی، مقابلے کی زندگی، اپنے آپ میں پیسہ زیادہ رکھنے کی زندگی اور پیسے کو لیور بنا کے سماج کو مارنا، یہ سب آپ کو مغرب نے سکھایا ہے اور پھر بھی آپ اپنا انجام مشرقی چاہتے ہیں!

☆ ☆ ☆

وہ تکلیف جو جگا رہی ہے اس راحت سے بہتر ہے جو سُلا رہی ہے۔

یہ بڑی غور والی بات ہے کہ بیوقوف بچے سے بھی دانا ماں باپ محبت کرتے ہیں کیونکہ وہ ان کا اپنا ہوتا ہے۔

اگر آپ کے اعمال کا صحیح حساب کر دیا جائے تو یہ انصاف ہو گا اور شفاعت جو ہے یہ انصاف پر حاوی ہے۔

☆ ☆ ☆

ولایت اگر آئی تو ولی اللہ سے محبت کرنے سے آئے گی۔

☆ ☆ ☆

دنیاوی آرزو مجبوری بن کے گمراہی کے بازار میں نکل جاتی ہے یا پھر دنیاوی آرزو مجبوری بن کے اللہ کے دربار میں پہنچ جاتی ہے۔

☆ ☆ ☆

اگر انسان متقی نہ ہو تو قرآن ہدایت نہیں دے سکتا کیوں کہ اللہ کا کلام اس آدمی پر اثر نہیں کرتا جو متقی نہ ہو۔

☆ ☆ ☆

عبادت جو ہے وہ اللہ کی محبت محفوظ کرنے کا ذریعہ ہے نہ کہ محبت دریافت کرنے کا۔

☆ ☆ ☆

حضور پاک ﷺ کی بات پر کسی اور دین کی وضاحت یا تسلیم کا بیان کرنا جہالت ہے۔

☆ ☆ ☆

اطاعت میں جب محبت آ جائے تو یہ تو مومن کا مقام ہے۔

☆ ☆ ☆

نیک لوگوں کی خدمت کرنا ہی نیکی ہے۔

☆ ☆ ☆

اللہ کی ایک سنت یہ ہے کہ جہاں گناہ زیادہ ہوں وہاں رحمت آتی ہے بلکہ رحمت اللعالمین آتے ہیں۔

☆ ☆ ☆

توبہ کے بعد گناہ کا ذکر بھی گناہ ہے۔

☆ ☆ ☆

اللہ تعالیٰ جس پر راضی ہوتا ہے اس کی آنکھ کو پُرنم کر دیتا ہے۔

☆ ☆ ☆

مومن کا دل اللہ کا گھر ہے اس کی آنکھ اللہ کا قرب ہے۔

☆ ☆ ☆

اللہ کی مہربانی سے مایوس ہونے کا مطلب ہے اپنے مستقبل سے مایوس ہونا، جس نے ایک بار اللہ کی طرف رجوع کیا پھر وہ اللہ نہ ہوا جو اس کو چھوڑ دے، وہ کبھی نہیں چھوڑتا۔

☆ ☆ ☆

اگر کوئی ذات آپ کو اپنے خیال میں گم ہونے کی اجازت دے دے تو سمجھو کہ یہ بہت بڑی عطا ہے اور بندے کے خیال میں گم ہونا، بندوں کی دنیا میں یہ بہت بڑا اعجاز ہے۔

☆ ☆ ☆

ادب اطاعت میں ڈھل جائے تو یہ شریعت بن جاتا ہے۔

☆ ☆ ☆

آپ اچھے آدمی کے ساتھ رہیں، اچھے آدمی کی عاقبت کے ساتھ رہیں، کامیابی اور ناکامی سے نکل کے سیاست کریں کیوں کہ جھوٹ کی سیاست میں جھوٹے کی مدد کرنے والا کہیں نہ کہیں پکڑ میں آ جائے گا۔ تو آپ لوگ اس کا ساتھ دیں جو آپ کے ایمان کو فروغ دے۔

☆ ☆ ☆

جھوٹی دنیا میں ووٹ مانگنے والا سچا آدمی ناکام ہو جائے گا اور برے آدمی کو ووٹ دینے والا بھی برائی میں برابر کا شریک ہوتا ہے۔

☆ ☆ ☆

جتنا ہم ماضی کے قریب جائیں گے اور حضور پاک ﷺ کی زندگی کے قریب جائیں گے اتنا ہی ہمارا دین بہتر ہوگا۔

☆ ☆ ☆

جو چیز آپ کے پاس سب سے اچھی ہے مثلاً علم، عمل، صحت، جوانی یا کوئی اور چیز، اس کو اللہ کی راہ میں لگا دو، اس طرح آپ کی ساری زندگی سب سے اچھی ہو جائے گی۔

تمام بزرگوں پر حضور پاک ﷺ کی مہربانی ہے۔ جن بزرگوں کے مزار پر گنبد ہو وہاں بحث کیے بغیر جایا کرو اور سلام پیش کیا کرو۔

☆ ☆ ☆

زندگی خود ایک ایسی بیماری ہے جس کا انجام موت ہے اور مسلمان کا ایمان یہ ہے کہ نہ وقت سے پہلے موت آنی ہے اور نہ وقت کے بعد زندگی ٹھہرنی ہے۔

☆ ☆ ☆

اگر حاصل نہیں بڑھتا تو خواہش کم کردیں اس طرح سکون مل جائے گا۔

☆ ☆ ☆

ماں باپ وہ ہستی ہیں جو آپ کو تکلیف میں نہیں دیکھ سکتے۔

☆ ☆ ☆

اپنا جائزہ اس طرح لیں کہ اللہ کی بات سن کر آپ کے عقیدے میں کتنی پختگی آئی ہے اور عمل میں کیا تبدیلی آئی ہے۔

☆ ☆ ☆

سجدہ اللہ تعالیٰ کے تقرب کا آخری اور واحد گر ہے۔

☆ ☆ ☆

اپنا مومن یا اللہ کا مومن وہ ہے جو کہے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ اور اپنا کافر یا اللہ کا کافر وہ ہے جو کہے کہ ہم اللہ کو مانتے ہی نہیں ہیں۔

☆ ☆ ☆

# تصانیف حضرت واصف علی واصفؒ




**کاشف پبلی کیشنز**

301-A، جوہر ٹاؤن لاہور

http://www.wasifaliwasif.org